THU.08.Oct. 2026
VOLUME: 21 NO: 235
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

روزنامہ
ناندیڑ
Established: May 1994 قائم شدہ:مئی

ورقِ تازہ

RNI No. MAHURD/2006/16935
پربھنی اور ناندیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز جمعرات 8/اکتوبر 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 235
25/ربیع الثانی 1448ھ
قیمت 00=3 روپے
صفحات :4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A.B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم ۔اے،بی۔ایڈ)

یہ جگہ اشتہار کے لئے خالی ہے۔
رابطہ کریں: 9325610858، 8055362952

ڈسٹ بن، گھوٹالہ معاملہ پہنچا پٹنہ ہائی کورٹ

پٹنہ: ۷/اکتوبر (ایجنسی): بہار کے سرکاری اسپتالوں میں بائیو میڈیکل ویسٹ کو ٹھکانے لگانے کے لیے خریدے گئے مائیکرو ویو ڈسٹ بن اور بائیو ڈیگریڈیبل بیگ کی قیمتوں کو لے کر اٹھا تنازعہ اب پٹنہ ہائی کورٹ پہنچ گیا ہے۔ بہار میڈیکل سروسز اینڈ انفراسٹرکچر کارپوریشن لمیٹڈ (بی ایم ایس آئی سی ایل) کی جانب سے کی گئی اس خریداری میں بڑے پیمانے پر دھاندلی اور بدعنوانی کے الزامات پر سماعت کرتے ہوئے ہائی کورٹ نے ریاستی حکومت سے جواب طلب کیا ہے۔ عدالت نے بہار حکومت کو 19 نومبر 2026 تک اس پورے معاملے پر اپنا جواب داخل کرنے کی سخت ہدایت دی ہے۔ پٹنہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس وی کامیشور راؤ اور جسٹس پارتھ سارتھی کی ڈویژن بنچ نے عرضی گزار کو شلیش کمار کی جانب سے دائر مفاد عامہ کی عرضی (پی آئی ایل) پر سماعت کی۔ سماعت کے دوران عرضی گزار کے سینئر وکیل سنجیو کمار مشرا نے عدالت کے سامنے ڈسٹ بن اور بائیو ڈیگریڈیبل بیگ کی خریداری کے عمل میں مبینہ طور پر بازار کی قیمت سے 10 گنا زیادہ رقم ادا کیے جانے کی تفصیلات پیش کیں۔ مفاد عامہ کی عرضی میں الزام عائد کیا گیا ہے کہ بی ایم ایس آئی سی ایل نے سرکاری اسپتالوں کے لیے 75 لیٹر اور 45 لیٹر گنجائش والے مائیکرو ویو ڈسٹ بن اور بائیو ڈیگریڈیبل بیگ کی فراہمی کے لیے ٹینڈر نکالا تھا۔ اس میں خریداری کی قیمت اور بازاری قیمت کے درمیان بہت زیادہ فرق کا دعویٰ کیا گیا ہے: 75 لیٹر ڈسٹ بن: خریداری کی قیمت 15490 روپے بتائی گئی ہے، جبکہ مبینہ بازاری قیمت تقریباً 1550 روپے ہے۔ 45 لیٹر ڈسٹ بن: خریداری کی قیمت 11474 روپے طے کی گئی، جبکہ بازاری قیمت تقریباً 1162 روپے ہونے کا دعویٰ ہے۔ 75 لیٹر بائیو ڈیگریڈیبل بیگ: خریداری کی قیمت 98 روپے فی بیگ، جبکہ بازاری قیمت 50.8 روپے بتائی گئی ہے۔ 45 لیٹر بائیو ڈیگریڈیبل بیگ: خریداری کی قیمت 69 روپے فی بیگ، جبکہ بازاری قیمت 75.5 روپے ہونے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ عرضی گزار کے مطابق جون 2024 سے 18 اپریل 2026 کے درمیان مذکورہ چیزوں کی فراہمی کے لیے مجموعی طور پر 57 سپلائی آرڈر جاری کیے گئے تھے۔ عرضی میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ ٹینڈر کے عمل کے تحت 18 فیصد جی ایس ٹی سمیت مجموعی خریداری کی قیمت تقریباً 307 کروڑ روپے طے کی گئی، جبکہ 4 دیگر سپلائر فرموں کے کوٹیشن کے مطابق ان تمام چیزوں کی مجموعی حقیقی قیمت محض 29 کروڑ روپے بنتی ہے۔ عرضی کے مطابق ٹینڈر کے بعد لکھنؤ واقع ایس ایس میڈیکل سسٹم کو اس سپلائی کا ٹھیکہ دیا گیا۔ قابل ذکر ہے کہ ڈسٹ بن گھوٹالہ معاملے میں اس سے قبل 8 ستمبر کو بھی سماعت ہوئی تھی۔

اپوزیشن کا جنتر منتر پر مارچ!

گیانیش کمار کے خلاف انڈیا اتحاد کا جنتر منتر پر پُرزور احتجاج

پولس پر خواتین اراکین پارلیمنٹ کے ساتھ مارپیٹ کا الزام

دو گھنٹے حراست میں رکھنے کے بعد پولیس نے راہل گاندھی کو چھوڑا، ابھی اراکین پارلیمنٹ زیر حراست

دہلی: ۷/اکتوبر (ایجنسی): کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے، کانگریس رہنما راہل گاندھی اور پرینکا گاندھی واڈرا سمیت اپوزیشن کے دیگر ارکان پارلیمنٹ کو لے جانے والی بسیں انتخابی فہرستوں کی خصوصی گہری نظرثانی (ایس آئی آر) میں مبینہ بے ضابطگیوں کے خلاف احتجاج کے لیے جنتر منتر کی جانب روانہ ہو گئی ہیں۔ اپوزیشن جماعتیں چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے خلاف احتجاج کر رہی ہیں۔ کانگریس رہنما پون کھیڑا نے ایکس پر پوسٹ کر کے بتایا کہ دارالحکومت میں دیگر مقامات پر احتجاج کی اجازت نہ ملنے کے بعد ارکان پارلیمنٹ کو لے جانے والی بسیں جنتر منتر کی طرف جا رہی ہیں۔ کھیڑا نے لکھا، "امیت شاہ کے ماتحت دہلی پولیس ہمیں دارالحکومت میں کہیں بھی احتجاج نہیں کرنے دے رہی، اس لیے اپوزیشن جماعتوں کے ارکان پارلیمنٹ کو لے جانے والی تمام بسیں اب جنتر منتر کی طرف جا رہی ہیں، جو پُرامن احتجاج کے لیے مقررہ مقام ہے۔ آئین کا آرٹیکل 19 ہمیں جمہوری احتجاج کا حق دیتا ہے۔" لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے اس سے قبل جنتر منتر پر احتجاج کا اعلان کیا تھا۔ گاندھی نے صحافیوں سے کہا، "کل انہوں نے کہا کہ ہم وہاں احتجاج نہیں کر سکتے، اس لیے ہم احتجاج کو جنتر منتر لے جا رہے ہیں۔ گیانیش کمار کو استعفیٰ دینا ہوگا۔ میں چاہتا ہوں کہ میرے خلاف 100 ایف آئی آر درج کی جائیں، ہر ایف آئی آر ایک تمغہ ہے۔" ترنمول کانگریس کے رکن پارلیمنٹ ڈیرک او برائن نے کہا، "ہم سب یہاں ایک ساتھ ہیں، ہم سب متحد ہیں اور ہم سب یہاں بغیر کسی انا کے موجود ہیں۔ ہم ان لوگوں کے خلاف اس وقت تک لڑیں گے جب تک وہ اقتدار سے باہر نہیں ہو جاتے۔" راجیہ سبھا میں قائد حزب

اختلاف اور کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے کی جانب سے بلائی گئی میٹنگ میں شرکت کے لیے آج کئی اہم اپوزیشن ارکان پارلیمنٹ دارالحکومت میں جمع ہوئے۔ اس سے قبل راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے رکن پارلیمنٹ منوج جھا نے کہا، "کچھ ہوگا، شاید لاٹھی چارج بھی ہوگا۔" اپوزیشن نے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے خلاف اپنی مہم مزید تیز کر دی ہے۔ منگل کو اپوزیشن جماعتوں نے دن بھر احتجاج کیا تھا، جس کے اختتام پر لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی کو حراست میں لے لیا گیا تھا۔ اپوزیشن جماعتیں مختلف ریاستوں میں بھی الگ الگ احتجاج کر رہی ہیں۔ کانگریس نے واضح کیا ہے کہ یہ ٹکراؤ چیف الیکشن کمشنر کے استعفیٰ تک جاری رہے گا۔ دریں اثنا، عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے رہنماؤں اور کارکنوں کو بدھ کو پولیس اہلکاروں نے رکاوٹیں کھڑی کر کے روک دیا۔ وہ کشمیری گیٹ کے قریب سندھی اکیڈمی سے دہلی کے چیف الیکٹورل آفیسر کے دفتر کی جانب احتجاجی مارچ کر رہے تھے۔ اے اے پی نے بڑے پیمانے پر "ووٹ چوری" کا الزام لگایا ہے۔ لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی کو دہلی پولیس نے حراست سے آزاد کر دیا ہے۔ تقریباً 2 گھنٹے انھیں حراست میں رکھا گیا اور پھر چھوڑ دیا گیا۔ حالانکہ کئی اراکین پارلیمنٹ کو اب بھی پولیس نے اپنی حراست میں رکھا ہوا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ راہل گاندھی کو جس جگہ پر حراست میں رکھا گیا تھا، وہاں کانگریس اور انڈیا بلاک کے کئی اراکین پارلیمنٹ پہنچ گئے تھے اور جمہوریت کی حفاظت کا عزم کر رہے تھے۔ رکن پارلیمنٹ کے سی وینوگوپال نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ "وہ ہمیں کتنی بار حراست میں لیں گے؟ وہ ہمارے خلاف کتنی بار ایف آئی آر درج کریں گے؟ ہمیں اس کا کوئی خوف نہیں ہے۔ ہم یہ تحریک اس وقت تک جاری رکھیں گے جب تک گیانیش کمار کو چیف الیکشن کمشنر کے عہدہ سے ہٹا نہیں دیا جاتا اور نظام کو درست نہیں کیا جاتا۔" راہل گاندھی نے حراست میں لیے جانے کے بعد ویڈیو پیغام میں پی ایم مودی اور چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے ساتھ ساتھ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ اور آر ایس ایس چیف موہن بھاگوت کو بھی نشانے پر لیا ہے۔ انھوں نے جبراً حراست میں لیے جانے پر شدید ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ "یہ سب گھبراہٹ میں کیا جا رہا ہے۔ نریندر مودی،

امت شاہ، موہن بھاگوت اور گیانیش کمار یہ سب کچھ کر سکتے ہیں، لیکن ہم انھیں انصاف کے کٹہرے میں لا کر رہیں گے۔" وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ "میری گارنٹی ہے کہ ان چاروں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا، کیونکہ انھوں نے آئین پر حملہ کیا ہے۔ انھوں نے عوام کی آواز پر حملہ کیا ہے۔ انھیں اس کی قیمت ادا کرنی پڑے گی۔" لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی کو دہلی پولیس حراست میں لے کر بذریعہ بس کسی دوسری جگہ کی طرف بڑھ رہی تھی، لیکن تبھی بس کا ٹائر پنکچر ہو گیا۔ کانگریس نے ایکس پر کچھ تصویریں شیئر کرتے ہوئے بتایا ہے کہ راہل گاندھی کو لے جا رہی بس کانگریس کے 'ببر شیروں' نے پنکچر کیا ہے۔ سوشل میڈیا پوسٹ میں کانگریس نے لکھا ہے کہ "راہل گاندھی جی کو جس بس میں لے جایا جا رہا تھا، اگرسین کی باؤلی کے پاس کانگریس کے ببر شیروں نے اسے پنکچر کر دیا۔" راہل گاندھی اور پرینکا گاندھی کو پولیس نے حراست میں لے کر جبراً الگ الگ بسوں میں بٹھا دیا ہے۔ دہلی پولیس کے اس عمل سے وہاں موجود ہزاروں کانگریس لیڈران و کارکنان سخت ناراض نظر آئے اور چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے ساتھ ساتھ دہلی پولیس کے خلاف بھی نعرہ بازی کی۔ راہل گاندھی اور پرینکا گاندھی سمیت درجنوں اراکین پارلیمنٹ کو پولیس نے جنتر منتر سے پہلے ہی حراست میں لے لیا اور جبراً انھیں بسوں میں بٹھا کر چل پڑے۔ ابھی یہ نہیں معلوم ہو سکا ہے کہ انھیں کہاں لے جایا جا رہا ہے، یا پھر انھیں کسی خاص مقام پر لے جا کر چھوڑ دیا جائے گا۔ کانگریس نے اس عمل کو جمہوریت کے خلاف قرار دیا ہے۔ پرینکا گاندھی کو جبراً حراست میں لیے جانے کی ایک ویڈیو شیئر کرتے ہوئے کانگریس نے عزم ظاہر کیا ہے کہ آئین کے لیے، ہندوستانی شہریوں کے لیے اور جمہوریت کے لیے یہ جنگ جاری رہے گی۔ پرینکا گاندھی دہلی پولیس کے ذریعہ اراکین پارلیمنٹ کے ساتھ کیے جا رہے ناروا سلوک سے بہت ناراض نظر آ رہی ہیں۔ وہ سڑک پر لیٹ کر مظاہرہ کر رہی ہیں اور ان کا کہنا ہے کہ اگر جنتر منتر نہیں جانے دیا گیا تو وہ سڑک پر ہی لیٹ کر مظاہرہ کریں گی، وہ بالکل بھی یہاں سے نہیں ہٹیں گی۔ انھوں نے کہا کہ "جو اراکین پارلیمنٹ صرف الیکشن کمشنرز سے ملاقات کرنا چاہتے ہیں، ان کے ساتھ ایسا طریقہ اختیار کیا جا رہا ہے۔ وہ اراکین پارلیمنٹ کو مارتے ہیں۔" پرینکا نے الزام عائد کیا کہ خاتون پولیس اہلکاروں نے ان کے پورے جسم پر خراشیں ڈال دی ہیں اور انھیں زمین پر پٹخ دیا ہے۔ کچھ میڈیا رپورٹس میں پرینکا گاندھی کی طبیعت ناساز بھی بتائی جا رہی ہے۔ اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ کو جنتر منتر جانے سے روکے جانے کے بعد پرینکا گاندھی شدید ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ ایک ویڈیو میں وہ کہتی نظر آ رہی ہیں کہ "یہ کوئی طریقہ ہے؟ پورا ملک دیکھ رہا ہے کہ کیا ہو رہا ہے۔" تازہ ترین اطلاعات کے مطابق راہل گاندھی کو حراست میں لیے جانے کی خبر سے پرینکا گاندھی بہت برہم ہو گئی ہیں۔ پرینکا اور کچھ دیگر خاتون لیڈران سڑک پر نکل کر اس جگہ پہنچ گئی ہیں جہاں راہل گاندھی کو پولیس نے اپنی حراست میں لیا ہوا ہے۔ پرینکا سمیت خاتون لیڈران سڑک پر لیٹ کر مظاہرہ کر رہی ہیں اور ان کا کہنا ہے کہ جو سلوک دہلی پولیس کر رہی ہے، وہ ٹھیک نہیں ہے۔ اس جگہ پر دہلی پولیس ہائے ہائے کے نعرے بھی بلند ہو رہے ہیں۔

این آئی اے نے پاکستان میں مقیم دہشت گرد کو اشتہاری قرار دیا

جموں: 07 اکتوبر (ایجنسی)۔ جموں کی خصوصی این آئی اے عدالت نے پاکستان میں چھپے دہشت گردی کے ایک مطلوب ملزم نذیر حسین کو اشتہاری قرار دے دیا ہے۔ عدالت نے یہ کارروائی قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) کی درخواست پر کی۔ پونچھ ضلع کے ہری گاؤں کا رہائشی نذیر حسین این آئی اے کی جانب سے دہشت گردی کی سازش سے متعلق ایک مقدمے میں مطلوب تھا۔ یہ مقدمہ اکتوبر 2024 میں سرنکوٹ علاقے میں ایک اوور گراؤنڈ ورکر سے متعدد دستی بم برآمد ہونے کے بعد درج کیا گیا تھا۔ این آئی اے کی تحقیقات کے مطابق دستی بموں کی یہ کھیپ مبینہ طور پر سرحد پار سے نذیر حسین نے بھیجی تھی، جس کا مقصد دھماکوں کو انجام دینا تھا۔ ملزم علی خان، ناصر، نذیرو اور شاہین سمیت مختلف ناموں سے بھی جانا جاتا ہے۔ خصوصی جج (این آئی اے) جموں پریم ساگر نے یکم اکتوبر کو سماعت کے بعد بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہتا (بی این ایس ایس) کی دفعہ 84 کے تحت ملزم کو اشتہاری قرار دیا۔ عدالت نے بتایا کہ ملزم کے خلاف پہلے ہی ناقابل ضمانت وارنٹ گرفتاری جاری کیے گئے تھے، تاہم وہ اپنے گھر پر موجود نہیں تھا۔ این آئی اے کی رپورٹ کے مطابق ملزم گرفتاری سے بچنے کے لیے فرار ہو کر پاکستان چلا گیا۔ عدالت نے کہا کہ این آئی اے کی جانب سے اخبارات اور جموں و کشمیر کے سرکاری گزٹ میں نوٹس شائع کرنے سمیت متعدد اقدامات کے باوجود ملزم نہ تو عدالت کے سامنے پیش ہوا اور نہ ہی اس نے خود کو قانون کے حوالے کیا۔ عدالت کے مطابق اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ملزم نے جان بوجھ کر گرفتاری سے بچنے کی کوشش کی۔

فرضی فارم-7 معاملے میں بی جے پی کے بوتھ ایجنٹ پر مقدمہ درج

حیدرآباد: ۷/اکتوبر (ایجنسی): تلنگانہ میں ووٹر لسٹ سے نام حذف کرنے کے لیے فرضی فارم-7 کے استعمال کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ حیدرآباد پولیس نے بی جے پی کے ایک بوتھ لیول ایجنٹ (بی ایل اے) کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ ملزم کا نام ایس. بالا چندر ہے، جو مشیر آباد اسمبلی حلقے میں بی جے پی کا بی ایل اے ہے۔ اس پر الزام ہے کہ اس نے 30 پُر شدہ فارم-7 جمع کرا کے ووٹر لسٹ سے نام حذف کرنے کی کوشش کی۔ چکڑپلی پولیس اسٹیشن میں اس کے خلاف بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) کی دفعہ 217 اور (2)318 اور عوامی نمائندگی ایکٹ 1950 کی دفعہ 31 کے تحت معاملہ درج کیا گیا ہے۔ یہ کارروائی مشیر آباد کے الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر (ای آر او) ٹی. پروین کمار کی شکایت کے بعد کی گئی۔ شکایت کے مطابق بالا چندر 28 ستمبر کو پولنگ اسٹیشن نمبر 210 پر 30 ڈیجیٹل پُر شدہ فارم-7 لے کر پہنچا تھا۔ ان فارموں میں 30 ووٹروں کے نام حذف کرنے کی درخواست کی گئی تھی، جن میں کانگریس کے ایک بی ایل اے اور اس کے اہل خانہ کے افراد بھی شامل تھے۔ بالا چندر نے خود ان فارموں پر دستخط کیے تھے اور انہیں بوتھ لیول آفیسر (بی ایل او) کو دینے کی کوشش کی۔ بی ایل او نے ایک ساتھ اتنے فارم لینے سے انکار کر دیا اور کوئی رسید بھی نہیں دی، جس کے بعد وہ فارم وہیں چھوڑ کر چلا گیا۔ بعد میں کی گئی جانچ میں پتہ چلا کہ جن 30 افراد کے نام حذف کرنے کی درخواست کی گئی تھی، وہ سب اپنے درج شدہ پتے پر ہی رہ رہے ہیں۔ یعنی فارم میں دی گئی معلومات غلط تھیں۔ چیف الیکٹورل آفیسر (سی ای او) سی. سدرشن ریڈی نے 5 اکتوبر کو حکم دیا تھا کہ فارم 6، 6اے، 7 اور 8 میں قصداً جھوٹا بیان دینے والوں کے خلاف کارروائی کی جائے۔ سی ای او نے تمام ڈی ای او سے کہا تھا کہ ووٹر رجسٹریشن رولز 1960 کے رول 20 کے تحت جانچ کرنے کے بعد کارروائی کی جائے۔ اس حکم کے بعد تلنگانہ میں یہ پہلا مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ اسی طرح کے پُر شدہ فارم بہادر پورہ اور گوشہ محل اسمبلی حلقوں میں بھی سامنے آئے ہیں۔ ان میں جن لوگوں کے نام حذف کرنے کی درخواست کی گئی تھی، وہ سبھی مسلمان تھے، جس کی وجہ سے ایک مخصوص برادری کو نشانہ بنانے کے الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ تلنگانہ پردیش کانگریس کمیٹی (ٹی پی سی سی) نے شکایت درج کرائی تھی، جس کے بعد سی ای او نے جی ایچ ایم سی کمشنر، حیدرآباد کے ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر اور تمام اضلاع کے کلکٹروں کو ایسے معاملات میں مناسب کارروائی کرنے کی ہدایت دی تھی۔ پورے تلنگانہ میں اب تک 28753 فارم-7 موصول ہوئے ہیں، جن میں تقریباً 5000 صرف حیدرآباد سے ہیں۔ ٹی پی سی سی نے حیدرآباد پولیس کمشنر سے بھی ایف آئی آر درج کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ وہیں اے آئی ایم آئی ایم نے بھی منگل کے روز سی ای او سے شکایت کی۔ آئی ایم آئی ایم کے صدر اور حیدرآباد کے رکن پارلیمان اسد الدین اویسی نے خط لکھ کر بتایا کہ گوشہ محل کے پولنگ اسٹیشن نمبر 28 پر تحفہ دمو جنارد من نامی شخص نے 122 فارم-7 جمع کرائے ہیں۔ ان میں جن ووٹروں کے نام حذف کرنے کی درخواست کی گئی ہے، ان کے نام پہلے سے پرنٹ کیے گئے ہیں، جبکہ فارم بھرنے والے شخص نے اپنا نام اور نمبر لکھا ہے۔

چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے خلاف ناندیڑ میں انڈیا الائنس کا احتجاج

ناندیڑ۔ ۷/اکتوبر (نامہ نگار): بھارت کے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کو ان کے عہدے سے ہٹانے کے لیے مطالبہ کو لے کر آج ناندیڑ شہر میں انڈیا الائنس کی جانب سے ایک احتجاجی مورچہ کا انعقاد کیا گیا تھا۔ ناندیڑ کے رکن پارلیمنٹ رویندر چوہان کی قیادت میں نکالے گئے اس احتجاجی مورچہ کا آغاز ریلوے اسٹیشن کے روبرو ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے مجسمہ سے ہوا۔ اس احتجاج میں کانگریس، شرد پوار کی این سی پی، ادھو ٹھاکرے کی شیوسینا، کمیونسٹ پارٹی، عام آدمی پارٹی، مسلم لیگ پارٹی کے قائدین اور ورکرس بڑی تعداد میں شامل تھے۔ بھارت کے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار یہ بی جے پی کو فائدہ پہنچانے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ ملک میں ایس آئی آر کے ذریعہ سے ابھی تک ۱۳ کروڑ ووٹرس کے نام ووٹر لسٹ سے حذف کئے گئے۔ نئے ناموں کی شمولیت کے فارم نمبر ۶ میں بھی انہوں نے من مانی طریقہ سے تبدیلی کی۔ چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے فیصلوں پر ملک بھر میں احتجاج کیا جا رہا ہے اور ان کے استعفیٰ کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ ناندیڑ کے احتجاج میں بھی گیانیش کمار ہٹاؤ جمہوریت بچاؤ کے نعرے بلند کئے گئے۔ ووٹ چور گدی چھوڑ جیسے نعرے لگاتے ہوئے انڈیا الائنس کے قائدین نے کہا کہ ملک میں برسر اقتدار بی جے پی حکومت یہ ووٹ چوری کے ذریعہ سے قائم ہوئی ہے اس حکومت کو اب اقتدار سے بے دخل کرنے کا وقت آ چکا ہے۔ ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر مجسمہ کے پاس سے شروع ہوئے احتجاجی مورچہ میں سینکڑوں کی تعداد میں

انڈیا الائنس کے ورکرس موجود تھے۔ یہ مورچہ چھترپتی شیواجی مہاراج مجسمہ ہوتا ہوا کلکٹر آفس پہنچا اور پھر وہاں رکن پارلیمنٹ رویندر چوہان، سابق وزیر ڈاکٹر کنہار کر، کانگریس کے سابق ضلع صدر ہنمنت پاٹل، سابق ایم ایل اے مادھو راؤ جوڑ گاؤنکر، سابق ایم ایل اے روی داس چوہان نے بھی خطاب کیا۔ ان قائدین نے کہا کہ الیکشن کمیشن بی جے پی کے لیے کھل کر کام کر رہا ہے جو جمہوریت کے لیے انتہائی خطرناک بات ہے۔ راہول گاندھی نے سب سے پہلے ووٹ چوری کے خلاف آواز بلند کی تھی اور آج ان کی باتیں سچ ثابت ہو رہی ہے۔ ملک میں ایس آئی آر کے نام پر ووٹرس کے نام حذف کئے جا رہے ہیں۔ الیکشن کمیشن بی جے پی کی کٹ پتلی بن چکا ہے۔ ایک وفد نے آر ڈی سی کو میمورنڈم پیش کیا جس میں مطالبہ کیا گیا کہ بھارت کے الیکشن کمشنر گیانیش کمار کو فوری ان کے عہدہ سے ہٹایا جائے، ملک بھر میں ایس آئی آر کی کاروائی روک کر حذف کئے گئے نام دوبارہ شامل کئے جائیں۔ مستقبل میں ووٹنگ مشین کے بجائے بیلیٹ پیپر کے ذریعہ انتخابات لیے جائیں۔ اس احتجاجی مورچہ میں کانگریس کے ضلع صدر وٹھل پاوڑے، سابق صدر راجیش پاوڑے، شہر صدر عبدالغفار، سابق کارگزار صدر مہیش دیشمکھ، او بی سی شعبہ کے ریاستی صدر ریشپال بھنگے، ایس سی شعبہ کے قومی کنوینر سریش کانیکواڑ، این سی پی شرد پوار کے ضلع صدر بھگوان راو آلے گاؤنکر، شیوسینا ادھو ٹھاکرے پارٹی کے ضلع صدر متین بارسے، بھوجنگ پاٹل، کمیونسٹ پارٹی کے پردیپ ناگاپورکر، گنگا دھر گائیکواڑ، وجے گابھنے، سابق ڈپٹی میئر آنند چوہان، ایکناتھ مورے، سابق کارپوریٹر علیم خان، سید شیر علی، فاروق علی خان، منتجب الدین، عزیز قریشی، منا عباس حسین، ستیہ پال ساونت، بابو پاٹل، سریش ہنگر، سندیپ دیشمکھ، بچن ناتلے، دیپک حضوریا، عبدالرحیم، نگن یادو، ڈاکٹر عبدالباقی، جسیکا شندے، سندیپ بارڈکر، شیخ اظہر، پرکاش دیڈے سمیت انڈیا الائنس کے قائدین او رورکرس بڑی تعداد میں موجود تھے۔

افریقہ کے ساتھ ہمارا رشتہ نسلوں پر محیط ہے: وزیر خارجہ ایس جے شنکر

دہلی: ۷/اکتوبر (ایجنسی): وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے گھانا کے فارن سروس انسٹی ٹیوٹ میں ایک خصوصی اجلاس سے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان افریقہ کو اپنے دل میں بسائے ہوئے ہے اور وہ ایسی شراکت داری قائم کرے گا، جو صرف آج کے لیے، بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے بھی ہوگی۔ یہاں افریقہ اور گلوبل ساؤتھ کے موضوع پر ایک مذاکرے کا انعقاد کیا گیا تھا۔ بدلتے ہوئے عالمی ماحول پر بات کرتے ہوئے وزیر خارجہ جے شنکر نے کہا کہ آج کے ہنگامہ خیز دور میں سفارت کاری کے سامنے چیلنج یہ ہے کہ مسابقت کو تصادم میں بدلے بغیر اسے کیسے سنبھالا جائے اور مفادات کے مختلف ہونے کے باوجود تعاون کو کیسے فروغ دیا جائے۔ جے شنکر نے ہندوستان کی امیدوں، کام کرنے کے طریقۂ کار اور خود اعتمادی کی کہانی پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے بتایا کہ معیشت، بنیادی ڈھانچے، ڈیجیٹل، مینوفیکچرنگ، کاروبار اور لوگوں کی امیدوں میں ہونے والی تبدیلیاں ملک کو عالمی ترقی کا ایک اہم انجن بنا رہی ہیں۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ قومی سلامتی کا تعلق سپلائی چین کی مضبوطی، تکنیکی صلاحیتوں اور ضروری اشیا تیار کرنے کی صلاحیت سے ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کئی شعبوں میں تعاون کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ اہم شعبوں میں خود کفالت کو بھی اہمیت دیتا ہے۔ وزیر خارجہ نے ہندوستان اور افریقہ کے لیے اپنی نوجوان آبادی کو پیداواری، ہنرمند اور بااختیار شہریوں میں تبدیل کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے کہا کہ ہماری سائنسی اور تکنیکی طاقت مسلسل بڑھ رہی ہے، جو ہمارے وژن، عزم اور کم لاگت میں بہتر کام کرنے کی صلاحیت کی عکاسی کرتی ہے۔ ٹیکنالوجی کا فائدہ سب تک پہنچنا چاہیے۔ اس کے ساتھ ہی ایندھن، خوراک، کھاد اور فنانس جیسی سپلائی چین کو مضبوط کرنا بے حد ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ گلوبل ساؤتھ کو صنعتی ترقی کا پورا حق حاصل ہے۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کی خارجہ پالیسی کا نقطۂ نظر اسٹریٹجک خود مختاری پر مبنی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا ماننا ہے کہ شراکت داریوں سے ہمارے اختیارات بڑھنے چاہئیں، نہ کہ محدود ہونے چاہئیں۔

ڈاکٹر ذیشان آرتھوپیڈیک ہاسپیٹل

آرتھوپیڈیک جوائنٹ ریپلیس مینٹ سرجن
مدینہ ہارڈویر کے سامنے دیگلور ناکہ ناندیڑ۔

ڈاکٹر ذیشان مشتاق علی
M.B.B.S., M.S.(Ortho) کنسلٹنٹ آرتھوپیڈک سرجن
Orthopaedic & Joint Replacement Surgeon

Fracture · Joint Pain · Spine · Arthritis · Trauma Care

ہماری خصوصیات:
- (Knee and Hip Joint Replacement)
- (Complex Fracture Treatment)
- (Arthroscopy Surgery)
- (Treatment of bone, joint, and muscle diseases)
- (Treatment of bone infections and tumors)
- (Arthritis) * (Neck Pain, Spondylosis)
- Back Pain, Spine Fracture, Slip Disc
- (Treatment of pediatric bone diseases)

OPD صبح 9 بجے سے دوپہر 1 بجے تک، شام 8 بجے سے رات 11 بجے تک
7406807844

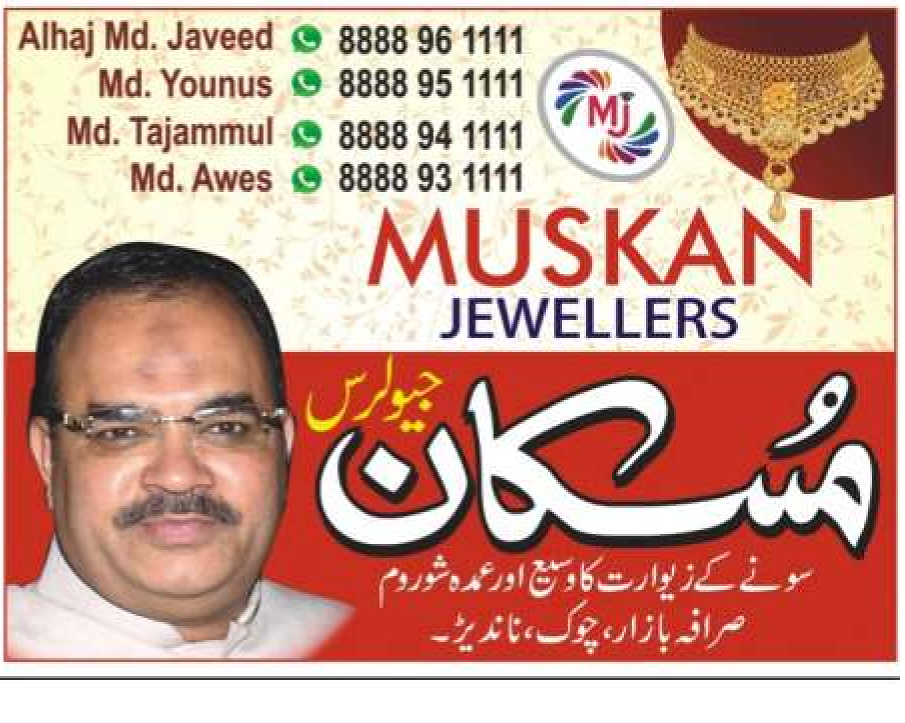

منی پور میں ناگا برادری کے رہنما نے چینی پرچم لہرانے کی دھمکی کیوں دی؟

شکیل اختر

انڈیا کی ریاست منی پور میں بسنے والی ناگا برادری کی ایک اہم تنظیم نے حالیہ عرصے میں متعدد ناگا شہریوں کی ہلاکت پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے انڈیا کی حکومت کو متنبہ کیا ہے کہ اگر ریاستی اور مرکزی حکومتوں نے ناگا شہریوں کی سلامتی کو یقینی نہ بنایا تو وہ چین جیسے پڑوسی ملکوں سے مدد مانگنے پر مجبور ہو جائیں گے۔ ناگا طلبہ اور سول سوسائٹی کی تنظیم ’تھنگ کول آزے کٹمنا وَ لونگ‘ کے صدر یار چوئسو کاشونگ نے چند روز قبل منی پور پریس کلب میں ایک نیوز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ناگا برادری کو گذشتہ مہینوں میں ناگا شہریوں کی بڑھتی ہوئی ہلاکتوں پر گہری تشویش ہے۔ اس پریس کانفرنس میں انھوں نے انڈین حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ ان ہلاکتوں کے ذمہ داران کے خلاف کارروائی کرے۔ ناگا برادری کے رہنما یار چوئسو کاشونگ نے اِن ہلاکتوں کا الزام منی پور ہی میں بسنے والی کوکی برادری کے جنگجوؤں پر عائد کیا۔ انھوں نے کہا کہ مرکزی اور ریاستی حکومتیں حساس علاقوں میں ناگا شہریوں کا تحفظ کرنے میں ناکام رہی ہیں۔ انھوں نے دعویٰ کیا کہ کوکی نیشنل آرمی کے عسکریت پسند برما سے منی پور میں داخل ہو کر ناگا برادری پر خونریز حملے کر رہے ہیں۔ یار چوئسو کاشونگ کا کہنا تھا کہ ’ہم یہ دیکھتے دیکھتے اب بہت تھک چکے ہیں۔ اگر منی پور اور انڈیا کی حکومت ریاست کے اصل باشندوں (ناگا) کا تحفظ نہیں کرنا چاہتی یا ایسا کرنے کی اہل نہیں ہے، تو لوگوں کے پاس چین جیسے پڑوسی ملکوں سے مدد مانگنے یا چین کا پرچم لہرانے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں ہے۔‘ یاد رہے کہ انڈین ریاست منی پور میں ناگا اور کوکی برادریوں کے درمیان حالیہ مہینوں میں تصادم میں کئی واقعات پیش آئے ہیں جن میں 50 سے زیادہ افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ ناگا اور کوکی برادریوں کے درمیان اس تصادم نے اگست اور ستمبر کے مہینوں میں شدت اختیار کی ہے اور زیادہ تر ہلاکتیں انھی دو مہینوں میں ہوئی ہیں۔ اس سے قبل منی پور میں کوکی اور میتئی نسلی برادریوں کے درمیان مئی 2023 میں فسادات شروع ہوئے تھے جو ابھی تک جاری ہیں۔ منی پور کی ریاستی اسمبلی میں پیش کی گئی ایک رپورٹ کے مطابق اس خونریز لڑائی میں کم از کم 300 افراد مارے جا چکے ہیں، ہزاروں مکان جلا کر راکھ کر دیے گئے ہیں جبکہ 60 ہزار سے زائد افراد علاقہ بدر ہو کر عارضی کیمپوں میں پناہ لیے ہوئے ہیں۔ ہلاک ہونے والوں میں اکثریت کوکی برادری کی ہے۔ ماضی میں کوکی اور میتئی برادریوں میں خونریز جھڑپوں کے دوران ناگا برادری غیر جانبدار رہی تھی۔ برسوں پر محیط کشیدگی اور حکومتی اقدامات کے باوجود ابھی تک منی پور ریاست میں حالات معمول پر نہیں آسکے ہیں۔

منی پور میں 16 انتظامی اضلاع ہیں اور انڈیا کی مرکزی حکومت نے اس ریاست کے بیشتر اضلاع کو بدامنی سے متاثرہ علاقہ (ڈسٹربڈ ایریا) قرار دے رکھا ہے جس کے تحت ان علاقوں میں فوج کو کارروائی کرنے کا خصوصی اختیار حاصل ہے۔ ریاست منی پور میں بنیادی طور پر تین نسلی گروہ آباد ہیں۔ سب سے بڑی برادری میتئی ہے جو بیشتر ہندو مذہب کے پیروکار ہیں اور اِن کی ریاست میں آبادی تقریباً 13 لاکھ ہے۔ دوسرے نمبر پر ناگا نسل کے لوگ ہیں، جو بیشتر مسیحی مذہب کے ماننے والے ہیں اور اُن کی آبادی ساڑھے چھ لاکھ کے آس پاس ہے۔ ریاست میں آباد تیسرا نسلی گروہ کوکی برادری ہے، تقریباً ساڑھے چار لاکھ آبادی والی اس برادری کی اکثریت بھی مسیحی ہے۔ منی پور ریاست کے تینوں نسلی گروپوں میں جدید ہتھیاروں اور جنگی تربیت سے مسلح عسکری گروپ بھی سرگرم ہیں۔ ان تینوں گروہوں میں سب سے منظم عسکری تنظیم ناگا گروپ کی رہی ہے۔ یاد رہے کہ نیشنل سوشلسٹ کونسل آف ناگالینڈ نے ایک مرحلے پر انڈیا سے آزادی حاصل کرنے کے لیے لمبی تحریک بھی چلائی تھی، لیکن بالآخر حکومت سے معاہدہ ہو جانے کے بعد اُن کی لڑائی اب دیگر نسلی گروہوں سے اندرونی ٹکراؤ تک محدود ہے۔ منی پور کی نیوز ویب سائٹ ’امپھال ریویو‘ کے ایڈیٹر پردیپ پھن جاؤ بام نے بی بی سی سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ ’ناگا اور کوکی برادریوں کے درمیان موجودہ لڑائی کوئی نئی بات نہیں ہے۔ اس سے پہلے 1990 کے عشرے میں اِن دونوں نسلی گروپوں کے درمیان خونریز ٹکراؤ ہوا تھا جس میں 700 سے زیادہ لوگ مارے گئے تھے اور ہزاروں افراد بے گھر ہوئے تھے۔‘ پردیپ پھن جاؤ کے مطابق دونوں برادریوں میں حالیہ ٹکراؤ زمین کی ملکیت کے معاملے پر ہے۔ ’ناگا برادری یہ مانتی ہے کہ وہ منی پور کے اصل باشندے ہیں اور اسی بنیاد پر روایتی مقامی قبائلی قوانین کے مطابق وہ اس خطے میں ساری زمینوں کے مالک ہیں۔‘ انھوں نے کہا کہ ’ناگا برادری کا یہ موقف بھی ہے کہ کوکی نسل کے لوگ، جن کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ گذشتہ ڈیڑھ، دو سو برس کے عرصے میں برما سے یہاں آ کر آباد ہوئے ہیں، ناگا برادری کے کرائے دار ہیں۔ جبکہ اس کے برعکس کوکی برادری کا کہنا ہے کہ جمہوری آئینی نظام کی موجودگی میں روایتی قبائلی قانون کی کوئی گنجائش نہیں ہے اور یہ کہ وہ جن زمینوں پر آباد ہیں وہ اُن زمینوں کے مالک بھی ہیں۔‘ پردیپ کہتے ہیں کہ ’دونوں گروپوں کے درمیان 1990 کے عشرے کی لڑائی کے زخم ابھی تک بھرے نہیں ہیں بلکہ صرف دبے ہوئے تھے۔ اور یہی زخم کچھ حالیہ پرتشدد واقعات سے تازہ ہو گئے ہیں۔‘ نیننگ تھوکون جم ایبون گوچوبی ’منی پور میل‘ کے ایگزیکٹیو ایڈیٹر ہیں۔ انھوں نے بی بی سی سے بات کرتے ہوئے کہا کہ منی پور اور برما کی سرحد تقریباً 400 کلومیٹر طویل ہے، جبکہ میزورام اور برما کی سرحد 500 کلومیٹر سے زیادہ لمبی ہے اور ناگالینڈ اور برما کی سرحد 200 سے 300 کلومیٹر کے درمیان ہے، تو اس حساب سے یہ اس خطے میں بہت لمبی سرحد ہے۔‘ انھوں نے بتایا کہ مقامی لوگوں کا دعویٰ ہے کہ برما سے کوکی نسل کے لوگ منظم طریقے سے منی پور کے سرحدی علاقوں میں آ کر آباد ہوتے رہے ہیں۔ منی پور کے سابق وزیر اعلیٰ نے ماضی میں کہا تھا کہ منی پور منشیات کا کاروبار کرنے والوں اور جنگجوؤں کی جنت بن چکا ہے، جنھوں نے منی پور کی زمینوں پر قبضہ کر لیا ہے اور یہاں کی آبادی کا توازن بدل گیا ہے۔ منی پور میں 2027 کے آغاز میں انتخابات ہونے ہیں۔ ریاست سے تعلق رکھنے والے مقامی صحافیوں کے مطابق الیکشن کمیشن نے ان انتخابات کے انعقاد کی پوری تیاری کر رکھی ہے۔ ریاست کے سب سے بڑے نسلی گروپ میتئی کی کئی تنظیمیں ریاست میں انتخابات سے پہلے سبھی شہریوں کی شہریت کی تصدیق کا عمل این آر سی کروانے کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ اس ریاست میں مسلح عسکریت پسند تنظیموں کی بڑھتی ہوئی سرگرمیوں اور موجودہ نسلی ٹکراؤ کی صورتحال میں انتخابات ہو پائیں گے یا نہیں، اس حوالے سے خدشات موجود ہیں۔ مبصرین کے مطابق انتخابات کے انعقاد کے لیے مرکزی حکومت کو ریاست میں تینوں نسلی گروپوں کے درمیان خونریز تصادم کا سلسلہ روکنا ہو گا، تاہم ابھی تک مرکزی اور ریاستی حکومت اس سلسلے میں مناسب اقدامات کرنے میں ناکام رہی ہیں۔

(بی بی سی اردو)

بحریہ کا اہلکار پاکستان کے لیے جاسوسی کے الزام میں گرفتار

شکیل اختر

انڈیا کی جنوبی ریاست اندھرا پردیش میں پولیس کے انسداد جاسوسی دستے نے بحریہ کے ایک اہلکار کو پاکستان کے لیے جاسوسی کے الزام میں حراست میں لیا ہے۔ پولیس کے مطابق بحریہ کے 31 سالہ اہلکار پردیپ مکھرجی کو بحریہ کی حساس معلومات ایک مبینہ پاکستانی خاتون سے شیئر کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ اس خاتون کے بارے میں پولیس کے تفتیش کاروں کو شک ہے کہ ان کا تعلق پاکستان کی خفیہ سروس سے ہے اور پردیپ کو اس خاتون کے ذریعے ہنی ٹریپ کیا گیا تھا۔ دریں اثنا آسام پولیس نے دو افراد کو پاکستان کے لیے جاسوسی کرنے کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ ان میں سے ایک ملزم ابھیشیک کمار سنگھ سابق فوجی بتایا جاتا ہے۔ تاحال پاکستانی حکام کی جانب سے ان کیسز پر تبصرہ نہیں کیا گیا۔ پردیپ مکھرجی کا تعلق مغربی بنگال سے ہے۔ وہ آندھرا پردیش کے کوئمبٹور شہر کے ریڈ فیلڈس میں واقع بحری لیڈرشپ کے ایک اہم تربیتی ادارے آئی این ایس اگرنی میں مینیجمنٹ ڈیولپمنٹ کا ایک کورس کر رہے تھے۔ وہ انڈین بحریہ میں 2014 میں جہاز راں کے طور پر شامل ہوئے تھے۔ وہ وشاکھاپٹنم میں واقع ایسٹرن نیول کمانڈ میں سیلر کے طور پر تعینات تھے۔ انھوں نے آئی این ایس اگرنی میں مینیجمنٹ ڈیولپمنٹ کورس ایک ہفتے پہلے ہی شروع کیا تھا۔ پولیس کے تفتیش کاروں کو شبہ ہے کہ یہ ہنی ٹریپ کا معاملہ ہے۔ ان کے مطابق بحریہ کے اہلکار پردیپ مکھرجی سے ایک خاتون نے سوشل میڈیا کے ذریعے رابطہ قائم کیا۔ پردیپ نے اس خاتون سے دوستی ہونے کے بعد مبینہ طور پر انھیں وشاکھاپٹنم بحری اڈے کے جہازوں، بحری جہازوں کی نقل و حرکت اور ان کے آپریشنل انتظام کے بارے میں معلومات شیئر کی تھیں۔ مقامی میڈیا کی خبروں کے مطابق پردیپ مبینہ طور پر ایک پاکستانی خاتون ایجنٹ کے آن لائن ہنی ٹریپ میں پھنس گئے تھے اور اس خاتون نے ان سے چند مہینے پہلے رابطہ قائم کیا تھا۔ حکام نے مقامی میڈیا کو بتایا ہے کہ ’اس خاتون نے پردیپ سے رفتہ رفتہ دوستی قائم کر لی اور اس نے بحری جہازوں کی نقل و حرکت اور دیگر تفصیلات پردیپ سے حاصل کیں۔‘ آندھرا پردیش پولیس کی کاؤنٹر انٹیلی جنس کے سراغ رسانوں کو سوشل میڈیا پر کچھ مشتبہ سرگرمیوں کا شک ہونے کے بعد پردیپ پر نظر رکھنی شروع کی۔ جب مزید تفتیش سے اس بات کی تصدیق ہو گئی کہ انھوں نے خفیہ معلومات شیئر کی ہیں تو کاؤنٹر انٹیلی جنس سیل نے بحریہ کے حکام سے ان کی گرفتاری کی منظوری حاصل کی۔ کاؤنٹر انٹیلی جنس کے اہلکاروں نے پردیپ کو ہفتے کے روز حراست میں لیا۔ انھیں ایک مقامی مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کرنے کے بعد ان سے مزید پوچھ گچھ کے لیے کاؤنٹر انٹیلی جنس کے ہیڈکوارٹر وجے واڑہ لایا گیا ہے۔ پولیس کے تفتیش کار یہ پتا لگانے کی کوشش کر رہے ہیں کہ ’پردیپ نے کتنی اہم معلومات مشتبہ پاکستانی خفیہ سروس کی ایجنٹ سے شیئر کی ہیں اور یہ کہ کیا اس معلومات کے عوض انھیں معاوضہ بھی دیا گیا ہے؟‘ یہ معاملہ ابھی تفتیش کے مرحلے میں ہے۔

دوسری طرف آسام پولیس نے دو افراد کو پاکستان کے لیے جاسوسی کرنے کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ ان میں سے ایک ملزم ابھیشیک کمار سنگھ سابق فوجی بتایا جاتا ہے۔ آسام پولیس کی طرف سے جاری کیے گئے ایک بیان کے مطابق ملٹری انٹیلی جنس کی طرف سے پولیس کی سپیشل ٹاسک فورس کو یہ اطلاع ملی تھی کہ ابھیشیک کمار سنگھ پاکستان کے انٹیلی جنس ایجنٹوں کی ہدایت پر مشتبہ ملک دشمن سرگرمیوں میں ملوث ہے۔ اس اطلاع کی بنیاد پر ٹاسک فورس کے اہلکاروں نے مزید چھان بین کے بعد 3 اور 4 اکتوبر کے درمیان رات کو گوہاٹی کے گاندھی نگر میں ایک کرائے کے مکان پر چھاپہ مار کر ابھیشیک کو حراست میں لے لیا۔ پولیس کے بیان کے مطابق ابتدائی تفتیش سے پتہ چلا ہے کہ وہ مبینہ جاسوسی سرگرمیوں میں ملوث ہیں۔ وہ سکیورٹی فورسز کے بارے میں خفیہ معلومات پاکستانی ایجنٹ کو فراہم کر رہے تھے۔ انھیں گرفتار کر لیا گیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔ آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنتا بسوا شرما نے اتوار کو بتایا کہ آسام پولیس کی سپیشل ٹاسک فورس نے گوہاٹی میں انڈین فوج کے ایک سابق اہلکار سمیت دو افراد کو پاکستان کی خفیہ سروس کے ایجنٹ سے ربط رکھنے کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ آسام میں ایک نیوز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ’مرکزی ایجنسیوں کی اطلاع کی بنیاد پر آج آسام پولیس نے دو افراد کو گرفتار کیا ہے۔ ان میں ایک سبکدوش فوجی ہے لیکن وہ ریٹائرمنٹ کے بعد فوج کے ساتھ ٹھیکے کی بنیاد پر کام کر رہے تھے۔ وہ ایک دیگر شخص کے ساتھ انڈین فوج کی نقل و حرکت کی تفصیلات پاکستانی ایجنٹ کو فراہم کر رہے تھے۔ ان دونوں ملزموں کو پاکستانی ایجنٹوں نے آن لائن سیکس ریکٹ کے ذریعے ہنی ٹریپ کے جال میں پھنسایا تھا۔‘ ریٹائرڈ فوجی ابھیشیک کمار سنگھ کا تعلق بہار سے ہے۔ تاہم ان کے بارے میں مزید تفصیلات نہیں دی گئی ہیں۔ پولیس کے تفتیش کار یہ معلوم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ وہ مبینہ طور پر ’خفیہ اطلاعات کب سے فراہم کر رہے تھے اور انھوں نے کیا کیا معلومات لیک کی ہیں۔‘

(بی بی سی اردو)

امیت شاہ نے پی ایم مودی کے سیاسی سفر کو ہندوستانی جمہوریت کا اہم باب قرار دیا

گروگرام۔ 7/اکتوبر۔ ایم این این۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے بدھ کے روز وزیر اعظم نریندر مودی کے وزیر اعلیٰ اور وزیر اعظم کی حیثیت سے 25 سالہ سفر کو ہندوستانی جمہوریت کی تاریخ کا ایک اہم باب قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ مودی نے مسلسل 25 برس تک حکومت کی سربراہی کرتے ہوئے عوامی خدمت کی ایک نئی مثال قائم کی ہے۔ امت شاہ گروگرام میں منعقدہ ’وکست بھارت سنکلپ سبھا۔ سیوا جیوتی یاترا‘ سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کی عوامی خدمت کے 25 سال مکمل ہونے کی یاد میں ملک کے ہر ضلع میں ’سیوا جیوتی یاترا‘ کا اہتمام کیا گیا ہے۔ امت شاہ نے کہا، ’7 اکتوبر ہندوستانی جمہوریت کی تاریخ کا ایک سنہری اور تاریخی دن ہے۔ آج ایک ایسے شخص نے، جو انتہائی معمولی حالات والے خاندان میں پیدا ہوا، اپنی صلاحیتوں اور خوبیوں کے ساتھ کروڑوں لوگوں کی حمایت حاصل کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ اور وزیر اعظم کی حیثیت سے مسلسل 25 سال تک خدمت کرنے کا ریکارڈ قائم کیا ہے۔ وہ شخص ہمارے وزیر اعظم نریندر مودی ہیں۔‘‘ انہوں نے کہا کہ مودی کے اس 25 سالہ عوامی خدمت کے سفر کو یادگار بنانے کے لیے ملک کے ہر ضلع میں ’سیوا جیوتی یاترا‘ نکالی جا رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ نوجوانوں کا ایک گروپ یہاں سے تقریباً 800 میٹر دور چوراہے تک ’سیوا جیوتی یاترا‘ کی مشعل لے کر پہنچے گا اور وہاں اسے نصب کرے گا۔ امت شاہ نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس یاترا میں شامل ہوں۔ اس پروگرام میں ہریانہ کے وزیر اعلیٰ نایاب سنگھ سینی سمیت کئی دیگر رہنما بھی موجود تھے۔ اس سے قبل وزیر اعظم نریندر مودی نے بھی ملک بھر کے زمینی سطح پر کام کرنے والے کارکنوں اور رضا کاروں کو خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان کارکنوں کی رہنمائی ایک مستقل جذبے سے ہوتی ہے، ’’ہم خدمت گار ہیں، ہم انسانیت کے خادم ہیں۔‘‘ نئی دہلی کے اندرا گاندھی انڈور اسٹیڈیم میں منعقدہ ’سیوا جیوتی‘ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے مودی نے حکومت کے سربراہ کی حیثیت سے اپنے مسلسل 25 سال مکمل ہونے کا ذکر کیا۔ انہوں نے ملک کی تہذیبی روح اور اقدار کے تحفظ میں پارٹی کارکنوں کی بے لوث خدمات کو سراہا۔ وزیر اعظم نے کہا، ’’مجھے کبھی یہ احساس نہیں ہوا کہ میں اکیلا ہوں۔ بے شمار رضا کار ہیں جو ہندوستان کی تہذیبی روح کے محافظ ہیں اور جن کا ایک ہی مقصد ہے، ہندوستان کی خدمت کرنا۔ وہ اسی جذبے کے ساتھ زندگی گزارتے ہیں اور ہر لمحہ خود کو یاد دلاتے ہیں کہ ہم خدمت گار ہیں، ہم انسانیت کے خادم ہیں۔ میں ہر اس رضا کار اور کارکن کو احترام کے ساتھ سلام کرتا ہوں جو عزم اور لگن کے ساتھ ملک کی خدمت جاری رکھے ہوئے ہے۔‘‘

بھارت میں تیار کردہ طیارے عالمی سطح پر پذیرائی حاصل کریں گے۔ مودی

نئی دہلی۔ 7/اکتوبر۔ ایم این این۔ وزیر اعظم شری نریندر مودی نے کہا کہ جس طرح آج دنیا فلائی دبئی کے بھارتی پائلٹ کیپٹن سمیت مچھار کی تعریف کر رہی ہے جنہوں نے 30 ستمبر کو 174 مسافروں کی جانیں بچائیں، اسی طرح جلد ہی دنیا میڈ اِن انڈیا (بھارت میں تیار کردہ) طیاروں کی وجہ سے بھی بھارت کو یاد رکھے گی اور اس کی تعریف کرے گی۔ مودی نئی دہلی میں وکست بھارت سنکلپ سبھا سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا، ’’ہمارے ملک کو کئی مسائل کا سامنا ہے، لیکن ہمارے پاس 140 کروڑ حل بھی موجود ہیں۔ اب آرام کرنے کا وقت نہیں ہے۔ یہ وقت جوش و خروش کے ساتھ آگے بڑھنے، خود کو ملک کے لیے وقف کرنے اور دور اندیشانہ پالیسیوں کے ذریعے اہداف حاصل کرنے کا ہے۔‘‘ نوجوانوں کی طاقت کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ اس موقع کو ہاتھ سے نہیں جانے دینا چاہیے۔ انہوں نے کہا، ’’آج بھارت کی نوجوان نسل تاریخ کی طرف سے ہمیں دیا گیا ایک عظیم موقع ہے۔ بھارت میں نوجوانوں کی بڑی تعداد ایک بہترین موقع ہے۔ ہمیں اس موقع کو ضائع نہیں کرنا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا، ’’دنیا کو میڈ اِن انڈیا مصنوعات پر فخر کرنا چاہیے اور بھارت سے سامان خریدنے کی خواہش رکھنی چاہیے۔ ہمارے کسانوں کی پیداوار دنیا بھر کے دسترخوانوں کی زینت بننی چاہیے۔ چاہے وہ موسمیاتی تبدیلی ہو، پانی کا انتظام ہو یا غریبوں کو بااختیار بنانا، دنیا کو بھارت کے پیش کردہ حل اپنانے چاہئیں۔‘‘ انہوں نے مزید کہا، ہمارے عزم ملک کے لیے ہوں گے۔ ہماری محنت ملک کے لیے ہوگی۔ ہماری طاقت ملک کے لیے ہوگی۔ ہمارا لگاؤ ملک کے لیے ہوگا۔ اگر ہم جدت لائیں گے تو ملک کے لیے لائیں گے۔ اگر ہم تحقیق کریں گے تو ملک کے لیے کریں گے۔ اگر ہم تخلیق کریں گے تو ملک کے لیے کریں گے۔ ہمارا عہد ملک کے لیے ہوگا۔ ہم ملک کے لیے جئیں گے۔

وعدوں اور یقین دہانیوں کی منڈی کا ایک سستا مال بن گیا بنکر!!

تحریر: جاوید بھارتی

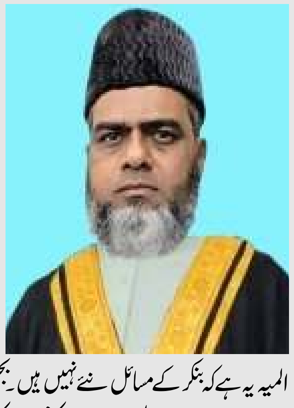

بنکر صرف کپڑا نہیں بنتا ہے بلکہ وہ اپنی محنت، اپنے پسینے اور اپنے خوابوں سے ایک خاندان کی زندگی بناتا ہے۔ اس کے ہاتھ کرگھے پر چلتے ہیں تو ایک خوبصورت ساڑی، کپڑا یا دستکاری کا نمونہ وجود میں آتا ہے، لیکن افسوس کہ اسی محنت کش بنکر کی اپنی زندگی آج بھی مسائل کے الجھے ہوئے دھاگوں میں پھنسی ہوئی ہے۔ سب سے بڑا المیہ یہ ہے کہ بنکر کے مسائل نئے نہیں ہیں۔ بجلی کا مسئلہ ہو، اجرت کا مسئلہ ہو، روزگار کا مسئلہ ہو، سرکاری سہولتوں کا سوال ہو یا اس کی محنت کی مناسب قیمت کا معاملہ ہی ہر دور میں بنکر کو وعدے ملے، یقین دہانیاں ملیں، میٹنگیں ملیں، بیانات ملے، مگر اپنے مسائل کا مستقل حل کم ہی ملا۔ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے وعدوں اور یقین دہانیوں کی ایک ایسی منڈی قائم ہے جہاں سب کچھ مہنگا ہے، مگر بنکر سب سے سستا مال ہے۔ جب بنکر اپنے مسائل لے کر کسی دفتر کے دروازے پر پہنچتا ہے تو اسے کہا جاتا ہے کہ معاملہ حکومت کے علم میں ہے۔ کبھی کہا جاتا ہے کہ کمیٹی بنے گی، کبھی کہا جاتا ہے کہ نمائندوں سے بات ہوگی، کبھی یقین دلایا جاتا ہے کہ جلد فیصلہ ہوگا۔ بنکر امید لے کر واپس آتا ہے، لیکن وقت گزرنے کے ساتھ وہی مسئلہ دوبارہ اس کے سامنے کھڑا ہوتا ہے۔ یہاں سوال صرف حکومت سے نہیں بلکہ ان لوگوں سے بھی ہے جو بنکروں کی نمائندگی کا دعویٰ کرتے ہیں۔ بنکروں کے نام پر میٹنگیں ہوتی ہیں، وفود جاتے ہیں، تصویریں بنتی ہیں، بیانات جاری ہوتے ہیں اور سوشل میڈیا پر کامیابی کے دعوے بھی دکھائی دیتے ہیں۔ لیکن عام بنکر کے گھر میں جب بجلی کا بل، بچوں کی فیس، راشن کا خرچ اور روزمرہ زندگی کی ضروریات سامنے آتی ہیں تو اسے ان تصویروں اور دعووں سے کیا حاصل ہوتا ہے؟ بنکر کو تصویر نہیں، اپنے مسئلے کا حل چاہیے۔ بنکر کو وعدہ نہیں، واضح فیصلہ چاہیے۔ بنکر کو یقین دہانی نہیں، اپنے حق کا عملی نتیجہ چاہیے۔ سب سے زیادہ تکلیف دہ بات یہ ہے کہ بنکر کی محنت کی قیمت طے کرنے والے بہت ہیں، مگر اس محنت کی حقیقی قدر سمجھنے والے کم ہیں۔ ہینڈلوم و پاورلوم پر کھڑا اور بیٹھا ہوا شخص گھنٹوں محنت کرتا ہے۔ اس کی آنکھیں تھکتی ہیں، ہاتھ تھکتے ہیں، جسم تھکتا ہے، مگر اس کی اجرت کے معاملے میں اکثر خاموشی اختیار کر لی جاتی ہے۔ کیا بنکر کی محنت اتنی سستی ہے کہ ہر بحران کا بوجھ اسی کے کندھوں پر ڈال دیا جائے؟ اگر خام مال مہنگا ہو سکتا ہے، اگر بجلی مہنگی ہو سکتی ہے، اگر بازار میں ہر چیز کی قیمت بڑھ سکتی ہے، تو پھر بنکر کی مزدوری اور اس کی محنت کی قیمت بار بار کم کیوں سمجھی جاتی ہے؟ یہ سوال کسی ایک فرد کا نہیں، پورے بنکر طبقے کا سوال ہے۔ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ بنکر کو صرف انتخابات، میٹنگوں یا سرکاری اجلاسوں کے وقت یاد کرنے کے بجائے اسے ایک مستقل محنت کش طبقے کے طور پر دیکھا جائے۔ اس کے مسائل کو وقتی اعلانات کے بجائے مستقل پالیسی کے ذریعے حل کیا جائے۔ اور بنکروں کو بھی یہ سمجھنا ہوگا کہ صرف وعدہ سن لینا کامیابی نہیں ہے۔ اصل کامیابی اس وقت ہوگی جب وعدہ حکم نامے میں تبدیل ہو، حکم نامہ عمل میں آئے اور عمل کا فائدہ بنکر کے گھر تک پہنچے۔

نمائندگی کا مطلب صرف حکومت کے ساتھ بیٹھنا نہیں ہے۔ نمائندگی کا اصل مطلب یہ ہے کہ جو بات عام بنکر کے حق میں طے ہو، اسے واضح طور پر بنکروں تک پہنچایا جائے، اور جو بات طے نہ ہو، اسے کامیابی بنا کر پیش نہ کیا جائے۔ بنکروں کو یہ سوال ضرور پوچھنا چاہیے: کتنے وعدے ہوئے؟ کتنی یقین دہانیاں ملیں؟ کتنے فیصلے تحریری ہوئے؟ کتنے فیصلوں پر عمل ہوا؟ اور سب سے اہم سوال: عام بنکر کی زندگی میں اس کا فائدہ کہاں نظر آیا؟ جب تک ان سوالوں کے جواب نہیں ملتے، تب تک ہر نئی یقین دہانی کو کامیابی سمجھنا شاید بنکر کے ساتھ سب سے بڑی ناانصافی ہوگی۔ بنکر کسی کا محتاج نہیں۔ وہ محنت کرتا ہے، روزگار پیدا کرتا ہے، ہنر کو زندہ رکھتا ہے اور ملک کی معیشت میں اپنا حصہ ڈالتا ہے۔ ضرورت صرف اس بات کی ہے کہ اس کی محنت کو عزت، اس کے کام کو مناسب قیمت اور اس کے مسائل کو سنجیدگی سے حل کرنے کا عملی نظام دیا جائے۔ ورنہ تاریخ یہی کہے گی کہ ایک ایسا محنت کش طبقہ، جس کے ہاتھوں نے دوسروں کے لیے خوبصورت کپڑے بنائے، خود وعدوں اور یقین دہانیوں کے پھٹے ہوئے کپڑے میں زندگی گزارنے پر مجبور رہا۔ وعدوں کی منڈی بہت بڑی ہے، یقین دہانیوں کے خریدار بھی بہت ہیں؛ مگر اب بنکر کو وعدہ نہیں، اپنے حق کا عملی حساب چاہیے۔ بنکر کو سستا سمجھنے کا زمانہ ختم ہونا چاہیے، کیونکہ بنکر سستا نہیں جو اس کی محنت کو سستا سمجھا گیا ہے۔

اسٹارلنک نے ہندوستان میں 20 گیٹ وے سائٹس قائم کیں

نئی دہلی۔ 7/اکتوبر۔ ایم این این۔ ایلون مسک کی سیٹلائٹ مواصلاتی کمپنی اسٹارلنک نے ہندوستان کے لیے مخصوص حفاظتی نظام تیار کیے ہیں اور ملک میں 20 گیٹ وے سائٹس قائم کی ہیں۔ اسپیس ایکس کی نائب صدر برائے اسٹارلنک بزنس آپریشنز لارین ڈریئر نے کہا کہ کمپنی ہندوستانی صارفین کا ڈیٹا ملک کے اندر ہی محفوظ رکھ رہی ہے۔ انڈیا موبائل کانگریس 2026 سے خطاب کرتے ہوئے ڈریئر نے کہا کہ اسٹارلنک نے ہندوستانی بازار میں خدمات فراہم کرنے کے لیے ضروری بنیادی ڈھانچے کی تعمیر میں سرمایہ کاری کی ہے۔

ورقِ تازہ

08 Oct. 2026

ادا ریہ

آؤ ووٹر لسٹ کھیلیں!

ووٹر لسٹوں کی جانچ پڑتال اور انہیں صاف کرنے کے لیے ایس آئی آر کا عمل شروع کیا گیا تھا۔ عام فہم میں اس کا مقصد یہ تھا کہ جو لوگ انتقال کر گئے ہیں یا کہیں اور منتقل ہو چکے ہیں، ان کے نام ہٹا کر نئے اور اصل ووٹروں کو شامل کیا جائے۔ اب جو حقائق اور واقعات سامنے آرہے ہیں، وہ بتاتے ہیں کہ یہ صفائی مہم دراصل ایک ایسا ہتھیار بن چکی ہے جس کے ذریعے ووٹر لسٹوں کو اپنی مرضی کے مطابق توڑا مروڑا جا رہا ہے۔ کہیں لاکھوں نئے نام خاموشی سے جوڑ دیے گئے ہیں اور کہیں پرانے اور پکے ووٹروں کو فہرست سے غائب کر دیا گیا ہے۔ اتر پردیش جیسے بڑے اور فیصلہ کن صوبے سے جو اعداد و شمار سامنے آئے ہیں، وہ کسی بھی باشعور انسان کو سوچنے پر مجبور کر دیتے ہیں۔ قانون یہ کہتا ہے کہ جب بھی کوئی نیا ووٹر فہرست میں شامل ہو، اس کی پوری تفصیل الیکشن کمیشن کی ویب سائٹ پر موجود ہونی چاہیے۔ یہ تفصیلات اس لیے ضروری ہیں تاکہ ہر علاقے کا عام شہری یہ دیکھ سکے کہ اس کے محلے یا بوتھ میں کون نیا ووٹر شامل ہوا ہے۔ اتر پردیش میں اس بنیادی قانون کی کھلم کھلا خلاف ورزی کی گئی ہے اور ایک بڑی تعداد میں نئے ووٹروں کو خاموشی سے لسٹ کا حصہ بنا دیا گیا ہے۔ سرکاری ویب سائٹ کے اعداد و شمار پر نظر ڈالیں تو یہ کھیل بڑی آسانی سے سمجھ آجاتا ہے۔ ویب سائٹ بتاتی ہے کہ نئے ووٹر بننے کے لیے فارم چھ کے ذریعے تقریباً ۷۱/لاکھ ۳۸/ہزار درخواستیں موصول ہوئیں۔ لیکن جب آخری فہرست سامنے آئی تو اس میں ۸۴/لاکھ ۳۰/ہزار سے زیادہ نئے ووٹر شامل ہو چکے تھے۔ حساب لگائیں تو تقریباً ۱۲/لاکھ ۹۲/ہزار ووٹر ایسے ہیں جن کے بارے میں کچھ معلوم نہیں کہ وہ کہاں سے آئے، ان کی درخواستیں کہاں گئیں اور انہیں کس بنیاد پر ووٹر مان لیا گیا۔ الیکشن کمیشن نے خود ۷/مارچ کی ایک پریس ریلیز میں یہ بات بتائی تھی کہ ابتدائی مرحلے میں ۱۶/لاکھ ۱۸/ہزار افراد نے نئے ووٹر بننے کے لیے فارم جمع کرائے تھے۔ یہ تعداد تو بتا دی گئی، لیکن ان لوگوں کے نام، ان کے پولنگ بوتھ اور دیگر ضروری تفصیلات کو مکمل طور پر صیغہ راز میں رکھا گیا۔ جب تک یہ معلوم ہی نہیں ہوگا کہ یہ ۱۶/لاکھ نئے لوگ کون ہیں اور کن علاقوں میں شامل کیے گئے ہیں، تو ان کی تصدیق کا عمل کیسے مکمل ہو سکتا ہے؟ یہ راز داری پورے انتخابی عمل پر ایک بہت بڑا سوالیہ نشان کھڑا کرتی ہے۔ ناموں کو خاموشی سے جوڑنے کا یہ کھیل اس کہانی کا صرف ایک رخ ہے۔ اس کا دوسرا اور زیادہ خطرناک حصہ وہ ہے جہاں پرانے، اصلی اور حقدار ووٹروں کے نام لسٹوں سے کاٹے جا رہے ہیں۔ نام کاٹنے کے لیے جو ہتھیار استعمال کیا جا رہا ہے، وہ فارم ۷/کہلاتا ہے۔ قانون کے مطابق یہ فارم اس لیے بنایا گیا تھا تاکہ اگر کوئی ووٹر وفات پا جائے یا علاقہ چھوڑ دے، تو اس کا نام لسٹ سے خارج کیا جا سکے۔ اب اسی فارم کو ایک خاص طبقے کو نشانہ بنانے کے لیے بے دریغ استعمال کیا جا رہا ہے۔

تلنگانہ میں پچھلے چھ ماہ سے ایس آئی آر کا عمل جاری ہے اور وہاں سے جو خبریں آرہی ہیں وہ نہایت تشویشناک ہیں۔ جن لوگوں نے پچھلے کئی الیکشنز میں اپنا ووٹ ڈالا، جن کے پاس تمام شناختی دستاویزات موجود ہیں، انہیں اچانک معلوم ہو رہا ہے کہ ان کا نام ووٹر لسٹ سے اڑا دیا گیا ہے۔ خاص طور پر گوشہ محل اور مشیر آباد جیسے علاقوں میں فارم ۷/کا ناجائز استعمال کر کے ایک خاص اقلیتی برادری کے ووٹوں کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ یہ صورتحال وہاں کی ریاستی حکومت اور ریاستی الیکشن کمیشن کے لیے ایک بہت بڑا امتحان ہے۔ مقامی تنظیموں اور سماجی کارکنوں نے یہ مطالبہ کیا ہے کہ حکومت اس واردات کا فوری نوٹس لے۔ جب ایک ریاست کا شہری اپنے بنیادی حق سے ہی محروم کر دیا جائے گا، تو پھر سیکولرزم اور جمہوریت کے دعوے بے معنی ہو کر رہ جاتے ہیں۔ جن افسران کی نگرانی میں یہ سب کچھ ہوا ہے، ان کے خلاف سخت قانونی کارروائی وقت کی سب سے بڑی ضرورت ہے تاکہ آئندہ کوئی ایسی حرکت کرنے کی ہمت نہ کرے۔ یہ واردات صرف تلنگانہ تک محدود نہیں رہی۔ پڑوسی ریاست کرناٹک کے شہر بیلاری میں تو باقاعدہ ایک منظم گروہ پکڑا گیا ہے جو اسی فارم ۷/کے ذریعے ہزاروں ووٹروں کے نام کاٹنے کی کوشش کر رہا تھا۔ بیلاری میں ایک سیاسی جماعت کے بوتھ لیول ایجنٹ نے مقامی افسران کے ساتھ مل کر ۷/ہزار ۵۶۱/ووٹروں کے نام ہٹانے کی درخواستیں جمع کرائیں۔ جب ان درخواستوں کی جانچ ہوئی تو پتہ چلا کہ ان میں سے ۹۸/فیصد سے زیادہ ووٹروں کا تعلق اقلیتی برادری سے تھا۔ بیلاری کے اس واقعے میں سب سے خطرناک بات سرکاری محکمے کے لوگوں کی ملی بھگت ہے۔ اسسٹنٹ کمشنر سے لے کر بوتھ لیول افسر اور کلرک تک، سب کے خلاف پولیس نے مقدمہ درج کر لیا ہے۔ اگر سرکاری افسران خود اس طرح کی سازش کا حصہ بن جائیں اور سیاسی کارکنوں کے ساتھ مل کر مخصوص برادریوں کو نشانہ بنانے لگیں، تو پھر ایک عام ووٹر اپنے حق کے تحفظ کے لیے کس کے پاس فریاد لے کر جائے گا؟ یہ سیدھا سیدھا اداروں کے اندر بیٹھی کالی بھیڑوں کی نشاندہی کرتا ہے۔ کرناٹک ہی کے شہر بیلگاوی میں بھی بالکل یہی کہانی دہرائی گئی۔ وہاں کے ایک سیاسی لیڈر نے ۱۹۸/اقلیتی ووٹروں کے نام کاٹنے کے لیے جھوٹی درخواستیں دیں۔ اگرچہ اس لیڈر کے خلاف مقدمہ درج ہوا اور وہ اس وقت ضمانت پر ہے، لیکن ان پے در پے واقعات نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ یہ کوئی اکا دکا غلطیاں نہیں ہیں۔ یہ ایک سوچی سمجھی اور منظم مہم ہے جس کا مقصد مخصوص علاقوں میں ایک خاص آبادی کے ووٹوں کی طاقت کو کمزور کرنا ہے۔ یہ تمام واقعات سیدھے سیدھے الیکشن کمیشن کے کردار پر سوال اٹھاتے ہیں۔ کمیشن کا کام صرف الیکشن کی تاریخ کا اعلان کرنا نہیں ہوتا، بلکہ اس بات کو یقینی بنانا ہوتا ہے کہ ہر حقدار کو بغیر کسی تفریق کے ووٹ کا حق ملے۔ جب یوپی میں لاکھوں نئے نام خاموشی سے لسٹ میں آجائیں اور جنوب کی ریاستوں میں ایک خاص برادری کے ہزاروں نام فارم ۷/کے ذریعے غائب کر دیے جائیں، تو الیکشن کمیشن خاموش تماشائی بن کر نہیں بیٹھ سکتا۔ اسے عوام کو جواب دینا ہوگا۔ ووٹر لسٹوں کے ساتھ کی جانے والی یہ ہیرا پھیری دراصل انتخابات کے نتائج کو پولنگ سے پہلے ہی ہائی جیک کرنے کے مترادف ہے۔ جب آپ کسی مخالف امیدوار کے پکے ووٹروں کو لسٹ سے نکال دیتے ہیں اور اپنے حق میں نامعلوم لوگوں کو شامل کر لیتے ہیں، تو پولنگ کے دن پڑنے والے ووٹوں کی گنتی کوئی معنی نہیں رکھتی۔ یہ کھیل انتخابات کی شفافیت کو جڑ سے کھوکھلا کر رہا ہے اور عوام کے اندر اس پورے نظام کے خلاف ایک گہری بے اعتمادی پیدا کر رہا ہے۔ اگر آج ہم نے اپنے ووٹ کی پرچی کی حفاظت نہ کی، تو کل ہمارے پاس مانگنے کے لیے کوئی حق باقی نہیں بچے گا۔

روزنامہ
3
ورقِ تازہ
ریاستی۔قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
08 Oct. 2026

راہل گاندھی کو حراست میں لیے جانے کے خلاف ممبئی یوتھ کانگریس کا راستہ روکو احتجاج

ممبئی: ۷/اکتوبر (نمائندہ): دہلی میں الیکشن کمیشن کے دفتر میں ملاقات کے لیے جارہے لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی اور دیگر اپوزیشن رہنماؤں کو دہلی پولیس کی جانب سے حراست میں لیے جانے کے خلاف ممبئی یوتھ کانگریس نے باندرہ ریکلیمیشن میں رات کے وقت راستہ روکو احتجاج کیا۔ ممبئی یوتھ کانگریس کی صدر زینت شبرین کی قیادت میں کیے گئے اس احتجاج میں یوتھ کانگریس کے بڑی تعداد میں کارکنان نے شرکت کی۔ رات تقریباً 11 بجے یوتھ کانگریس کارکنان نے باندرہ ریکلیمیشن میں راستہ روکو احتجاج کرتے ہوئے ٹریفک روک دی۔ اس دوران مودی حکومت اور چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے خلاف زوردار نعرے بازی کی گئی۔ انتخابی عمل میں شفافیت اور جمہوری اداروں کی خودمختاری کے معاملے پر یوتھ کانگریس نے اپنا احتجاج درج کرایا۔ اس احتجاج میں ممبئی یوتھ کانگریس کے جنرل سکریٹری تیجس چندورکر، یوتھ کانگریس کی ضلع صدر پرگیہ ڈھولے، اجے مشرا، شاداب انصاری، شیوا یادو، عبدالصمد، پنکج چودھری سمیت یوتھ کانگریس کے عہدیداران اور کارکنان موجود تھے۔ اس موقع پر ممبئی یوتھ کانگریس کی صدر زینت شبرین نے کہا کہ مرکز اور مختلف ریاستوں کی بی جے پی حکومتیں ووٹ چوری کرکے اقتدار میں آئی ہیں، یہ اب واضح ہوچکا ہے۔ اس ووٹ چوری کے خلاف پورے ملک میں غم وغصہ پایا جاتا ہے۔ اسی عوامی جذبات کے مطابق راہل گاندھی جی تقریباً 300 ارکان پارلیمنٹ کے ساتھ چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار سے ملاقات کے لیے جارہے تھے، لیکن پولیس نے انہیں حراست میں لے لیا۔ یہ مودی حکومت کی جابرانہ کارروائی ہے اور ہم اس کی سخت مخالفت کرتے ہیں۔ مودی حکومت جب بھی راہل جی کی آواز دبانے کی کوشش کرے گی، تب تب راہل جی کی حمایت میں سڑکوں پر اتر کر جدوجہد کی جائے گی۔ اس دوران ممبئی میں احتجاج کو دبانے کی کوشش کے تحت پولیس نے یوتھ کانگریس کی خواتین کارکنان کے ساتھ جارحیت و مارپیٹ کی۔ اس کے علاوہ بعض خواتین کارکنان کو بال پکڑ کر گھسیٹتے ہوئے پولیس وین میں ڈالا گیا۔ پولیس کی اس کارروائی کی ممبئی یوتھ کانگریس نے شدید مخالفت کی ہے۔

تحریک کا تیسرا دن، بھیونڈی میں بجلی فرنچائز کے خلاف احتجاج تیز

بھیونڈی : ۷/اکتوبر (شارف انصاری):- بھیونڈی میں مہاوترن کی بجلی تقسیم فرنچائز نظام کے خلاف احتجاج مسلسل تیز ہوتا جارہا ہے۔ بھیونڈی بیکرنیائے منچ کی قیادت میں شروع کی گئی 'ٹورینٹ گو بیک' تحریک بدھ کے روز تیسرے دن بھی جاری رہی۔ مظاہرین نے مطالبہ کیا ہے کہ جنوری 2027 میں ٹورینٹ پاور لمیٹڈ کی فرنچائز کی مدت ختم ہونے کے بعد اسے مزید جاری نہ رکھا جائے۔ تحریک کے تیسرے روز بھیونڈی شہر اور دیہی علاقوں سے سماجی کارکنان، سیاسی وسماجی رہنماؤں کے علاوہ بڑی تعداد میں شہریوں نے شرکت کی اور بجلی کی تقسیم کے نظام سے متعلق مختلف مسائل اٹھائے۔ مظاہرین کا الزام ہے کہ بجلی کے بل، میٹر کی درستگی، صارفین کی خدمات اور بجلی سے متعلق دیگر شکایات کے باعث عام صارفین کے ساتھ ساتھ مقامی صنعت اور کاروباری شعبے پر بھی مالی دباؤ بڑھ رہا ہے۔ بھیونڈی بیکرنیائے منچ کی جانب سے سب ڈویژنل آفیسر، بھیونڈی کے توسط سے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کو دوبارہ عرضداشت روانہ کی گئی ہے۔ منچ نے مطالبہ کیا ہے کہ جنوری 2027 میں ٹورینٹ پاور کی مہاوترن ڈسٹری بیوشن فرنچائز کی مدت ختم ہونے کے بعد اس کی تجدید نہ کی جائے اور بجلی کی تقسیم کے نظام کا نئے سرے سے جائزہ لیا جائے۔ منچ کے مطابق سال 2007 میں ٹورینٹ پاور کو بھیونڈی شہر اور دیہی علاقے میں مہاوترن کی ڈسٹری بیوشن فرنچائز کے طور پر بجلی کی تقسیم کی ذمہ داری سونپی گئی تھی۔ موجودہ فرنچائز کی مدت جنوری 2027 میں ختم ہونے والی ہے۔ ایسی صورت میں حکومت کو صارفین اور مقامی صنعتوں کے مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے مستقبل کے بجلی تقسیم نظام کے بارے میں فیصلہ کرنا چاہیے۔ بھیونڈی ملک کے اہم پاورلوم مراکز میں شامل ہے اور یہاں بڑی تعداد میں چھوٹی اور بڑی صنعتیں بجلی پر منحصر ہیں۔ منچ کا کہنا ہے کہ بجلی کی لاگت، بجلی کے بلوں سے متعلق شکایات، میٹروں کی درستگی اور بجلی کی تقسیم کے نظام سے متعلق مسائل کا براہ راست اثر پاورلوم صنعت، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار، تجارت اور روزگار پر پڑ رہا ہے۔ منچ نے دعویٰ کیا کہ بجلی سے متعلق مسائل صرف صنعتی شعبے تک محدود نہیں ہیں بلکہ متوسط طبقے اور غریب صارفین کو بھی زائد بجلی بل، میٹر سے متعلق شکایات، ویجلنس کارروائی اور صارفین کی خدمات سے متعلق پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ بھیونڈی بیکرنیائے منچ نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ جنوری 2027 کے بعد بجلی کی تقسیم کے نظام کے لیے دیگر اہل لائسنس یافتہ بجلی تقسیم کار کمپنیوں کو بھی ضابطے کے مطابق موقع دینے پر غور کیا جائے۔ منچ نے ٹاٹا پاور یا اڈانی گروپ کی متعلقہ لائسنس یافتہ بجلی تقسیم کار کمپنیوں سمیت دیگر کمپنیوں کو مسابقتی عمل کے تحت موقع دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ منچ کا کہنا ہے کہ متبادل اور مسابقت بڑھنے سے بجلی کی تقسیم کے نظام میں شفافیت، صارفین کی خدمات اور مجموعی کارکردگی میں بہتری کے امکانات پیدا ہوسکتے ہیں۔ بھیونڈی بیکرنیائے منچ کا کہنا ہے کہ اس معاملے میں حکومت اور متعلقہ افسران کے سامنے پہلے بھی دو مرتبہ عرضداشت پیش کی جاچکی ہے، تاہم اب تک توقع کے مطابق کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا ہے۔ منچ نے انتباہ دیا ہے کہ جنوری 2027 میں فرنچائز کی مدت ختم ہونے سے قبل حکومت نے ٹھوس قدم نہیں اٹھایا تو 5 اکتوبر سے شروع کی گئی 'ٹورینٹ گو بیک' تحریک کو مزید شدت دی جائے گی۔ منچ نے واضح کیا کہ اس کی تحریک فی الحال پُرامن اور جمہوری طریقے سے جاری رہے گی۔ ساتھ ہی حکومت سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ بھیونڈی کے بجلی صارفین، پاورلوم صنعت، تاجروں، صنعت کاروں اور عام شہریوں کے مفاد میں فرنچائز نظام کا ازسرنو جائزہ لے کر جلد فیصلہ کیا جائے۔

مراسلات...

اللہ پر یقین رکھو حالات بدلیں گے

زندگی میں حالات کبھی ایک جیسے نہیں رہتے۔ وقت بدلتا ہے تو انسان کی کیفیت، تعلقات اور اردگرد کے رویے بھی بدلنے لگتے ہیں۔ آج جو شخص عروج پر ہے، ضروری نہیں کہ کل بھی اسی مقام پر ہو، اور جو آج مشکلات میں گھرا ہے، اس کے لیے آنے والا وقت نئی امید لے کر آسکتا ہے۔ انسان کو اپنے اچھے وقت میں غرور نہیں کرنا چاہیے اور برے وقت میں مایوس بھی نہیں ہونا چاہیے۔ موسم کی طرح حالات بھی بدلتے رہتے ہیں۔ اصل خوبصورتی یہ ہے کہ انسان حالات کے بدلنے کے باوجود اپنے اخلاق، صبر اور شکر کو نہ بدلے۔ کچھ لوگ موسم کی طرح ہوتے ہیں؛ دھوپ میں ساتھ، سایہ ہوتے ہی دور۔ ایسے رویے ہمیں یہ سکھاتے ہیں کہ ہر تعلق کو وقت کی کسوٹی پر پرکھنا ضروری ہے۔ زندگی میں لوگوں کے بدلنے کا شکوہ کرنے کے بجائے اپنے رب پر بھروسہ رکھیں، کیونکہ وہی ہر موسم کو بدلنے والا ہے۔ وقت بدلتا ہے، حالات بدلتے ہیں، مگر ثابت قدم انسان اپنی پہچان نہیں بدلتا۔ زندگی کا ہر موڑ ہماری مرضی کا نہیں ہوتا کبھی وقت راستے چنتا ہے تو کبھی حالات منزل بدل دیتے ہیں۔

حالات وہ نہ رکھو جو حوصلوں کو بدل دے
حوصلہ وہ رکھو جو حالات کو بدل دے

آصف پلاسٹک والا
ربانی ٹاور، مدنپورہ ممبئی ۱۱
9323793996

میاں بیوی کے نام خط

شادی شدہ زندگی میں اگر بیوی خدمت گزار، ملنسار مل گئی تو شوہر گھر کو بھاگتا ہے اور بدمزاج مل جائے تو گھر سے بھاگتا ہے۔ گھر صرف چار دیواری کا نام نہیں ہوتا بلکہ یہ انسان کی سب سے بڑی پناہ گاہ اور سکون کا مرکز ہوتا ہے لیکن جب اسی گھر کے اندر رہنے والے اپنے ہی لوگ بے حسی، تلخی اور وحشت کا مجسمہ بن جائیں تو وہ پناہ گاہ کسی ہولناک قید خانے کی شکل اختیار کرلیتی ہے انسان باہر کی تپتی دھوپ شور اور راستوں کی تھکن کو تو برداشت کرلیتا ہے لیکن اپنوں کے دیے ہوئے رویوں کے زخموں کا سامنا کرنے کی ہمت کھو بیٹھتا ہے یہی کرب اور خوف اسے سڑکوں اور راستوں پر بیٹھنے پر مجبور کردیتا ہے تاکہ اسے اس چار دیواری کے زہر کا دوبارہ سامنا نہ کرنا پڑے رشتوں کو ایسی محبت اور احترام سے نبھایا کریں جیسے شہد کی مکھی پھولوں سے اگر رس نکال بھی ہے تب بھی پھولوں کو کسی قسم کا نقصان نہیں ہونے دیتی۔

آصف پلاسٹک والا
ربّانی ٹاور، مدنپورہ ممبئی ۱۱
9323793996

☆☆☆☆☆☆☆

ہند۔برطانیہ تجارتی تعلقات لندن سے آگے بڑھے

لندن۔ 7/اکتوبر۔ ایم این این۔ بھارت اور برطانیہ کے اقتصادی تعلقات اب لندن تک محدود نہیں رہے اور بھارتی کمپنیاں مڈلینڈز اور شمالی انگلینڈ سمیت برطانیہ کے مختلف علاقوں میں اپنی سرمایہ کاری اور کاروباری موجودگی تیزی سے بڑھا رہی ہیں۔ تازہ اعداد وشمار کے مطابق برطانیہ میں اس وقت 1912 بھارتی ملکیتی کمپنیاں کام کررہی ہیں۔

ناندیڑ ضلع کے اسکولوں میں 5 سے 23 نومبر تک دیوالی کی چھٹی

کنوٹ: ۷/اکتوبر (اکرم چوہان) ضلع کے پرائمری، سیکنڈری اور ہائر سیکنڈری اسکولوں کے ساتھ جونیئر کالجوں کے طلباء کے لیے اس سال دیوالی کی چھٹیوں کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ ناندیڑ ضلع پریشد کے محکمہ تعلیم کے ایجوکیشن آفیسر نے اس سلسلے میں تمام اسکولوں کو ہدایات جاری کی ہیں۔ ضلع پریشد محکمہ تعلیم کے مطابق، 5 نومبر 2026، جمعرات سے لے کر 23 نومبر 2026، پیر تک کل 19 دن دیوالی کی چھٹی رہے گی۔ اس کے بعد 24 نومبر کو گرونانک جینتی کی سرکاری چھٹی ہونے کی وجہ سے اسکول بند رہیں گے۔ اس لیے 25 نومبر 2026، بدھ سے اسکولوں کا معمول کا کام کاج شروع ہو جائے گا۔ تعلیمی سال 2026-27 کے لیے ورکنگ ڈے پلان کے مطابق کل 365 دنوں میں سے اتوار 52 دن، دیگر سرکاری چھٹیاں 57 دن، ضلع کلکٹر کے اختیار کی چھٹیاں 3 دن اور ادارہ/اسکول کی اعلان کردہ چھٹیاں 2 دن اس طرح چھٹیوں کی منصوبہ بندی کی گئی ہے۔ دیوالی کی 19 دن کی چھٹی کے ساتھ اتوار اور سرکاری چھٹیاں نکال کر کل 128 دن چھٹیاں اور 237 دن ورکنگ ڈے مقرر کیے گئے ہیں۔ دریں اثنا، لیبارٹری اسسٹنٹ اور لیبارٹری اٹینڈنٹ کے علاوہ دیگر اساتذہ اور غیر تدریسی عملے کو الگ سے طویل چھٹی کی اجازت نہیں ہے، اور طویل چھٹی کے دوران جو سرکاری چھٹیاں ہوں گی وہ متعلقہ ملازمین پر لاگو ہوں گی۔

جمعیۃ علماء ضلع بیڑ کے اراکین کا اہم مشاورتی اجلاس

دینی تربیت، مکاتب کے قیام واستحکام، اصلاحِ معاشرہ اور عوامی خدمت کے کاموں پر توجہ دینے کی ضرورت ہے: مولانا ندیم صدیقی

بیڑ: 7/اکتوبر 2026 (پریس ریلیز) آج یہاں دفتر جمعیۃ علماء ضلع بیڑ میں ضلعی اراکین کا ایک اہم اور خصوصی مشاورتی اجلاس بصدارت حضرت مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب (صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) منعقد ہوا، جس میں جمعیۃ علماء کے ذمہ داران، اراکین اور متعلقہ عہدیداران نے شرکت کی اور ضلع میں تنظیمی سرگرمیوں کو مزید مؤثر بنانے، باہمی مشاورت کو فروغ دینے اور جمعیۃ علماء کے دینی، ملی، سماجی و اصلاحی کاموں کو منظم انداز میں آگے بڑھانے کے حوالے سے باہم مشاورت ہوئی۔ اجلاس کا آغاز تلاوتِ کلام پاک سے ہوا، جس کے بعد مختلف تنظیمی وملی امور زیرِ بحث آئے۔ صدرِ اجلاس حضرت مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب نے اپنے خطاب میں جمعیۃ علماء کی ذمہ داریوں اور موجودہ حالات میں علماء و اراکین کے باہمی اتحاد، نظم وضبط اور مسلسل جدوجہد کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ جمعیۃ علماء ایک ذمہ دار دینی وملی تنظیم کی حیثیت سے معاشرے کی اصلاح، دینی بیداری، تعلیم قرآن، مکاتب کے فروغ اور عوامی مسائل کے حل کے لیے اپنی خدمات انجام دے رہی ہے، اور اس سلسلے کو مزید مضبوط بنانے کے لیے ہر سطح پر فعال اور منظم انداز میں کام کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے ضلع بیڑ کے ذمہ داران پر زور دیا کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں جمعیۃ علماء کی سرگرمیوں کو وسعت دیں، عوام سے مضبوط رابطہ قائم کریں، علماء وائمہ کرام کو تنظیمی نظام سے جوڑیں اور دینی و اصلاحی پروگراموں کو ترجیحی بنیادوں پر آگے بڑھائیں۔ انہوں نے خاص طور پر نوجوان نسل کی دینی تربیت، مکاتب کے قیام و استحکام، اصلاحِ معاشرہ اور عوامی خدمت کے کاموں پر توجہ دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ اجلاس میں ضلع بیڑ میں جمعیۃ علماء کی موجودہ کارکردگی کا جائزہ لیا گیا اور آئندہ کے لیے مختلف اہم امور پر تفصیلی مشاورت کی گئی۔ تنظیمی نظم کو مضبوط بنانے، تحصیل و مقامی سطح پر ذمہ داران کو فعال کرنے، دینی و اصلاحی سرگرمیوں میں تیزی لانے اور باہمی رابطہ و تعاون کو مزید مستحکم کرنے کے سلسلے میں متعدد اہم تجاویز پیش کی گئیں، جن پر غور وخوض کے بعد آئندہ کے لائحۂ عمل کے حوالے سے اہم فیصلے کیے گئے۔ شرکائے اجلاس نے اس عزم کا اظہار کیا کہ جمعیۃ علماء کے پیغام کو ضلع کے مختلف علاقوں تک پہنچانے، دینی وملی خدمات کو وسعت دینے اور ملت کے اجتماعی مسائل کے حل کے لیے متحد ہوکر منظم جدوجہد جاری رکھی جائے گی۔ اجلاس کے اختتام پر صدر اجلاس حضرت مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب نے تمام ذمہ داران و اراکین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے باہمی اتحاد، اخلاص، نظم اور مسلسل محنت کے ساتھ تنظیمی سرگرمیوں کو آگے بڑھانے کی تلقین کی۔ اجلاس میں مفتی عبداللہ قاسمی صاحب (صدر جمعیۃ علماء ضلع بیڑ) مولانا صابر رشیدی صاحب (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ضلع بیڑ) مولانا محسن صاحب (شہر صدر جمعیۃ علماء بیڑ) نوید الزماں صاحب (نائب صدر جمعیۃ علماء ضلع بیڑ) حاجی شفیق صاحب باغبان (خازن جمعیۃ علماء ضلع بیڑ) مصباح الدین خطیب سر، قاضی عبد الماجد سر، قمر الدین بھائی (نائب صدر جمعیۃ علماء شہر بیڑ) ساجد بھائی، ارباز بھائی نیکنور، قاضی ظفر صاحب، حافظ سرتاج صاحب، پاشاہ بھائی و دیگر اراکین بڑی تعداد میں شریک تھے۔

کم معاوضے سے ناراض کسانوں نے چکہ جام کرکے ویرار-علی باغ کوریڈور کی مخالفت کی

بلٹ ٹرین کے لیے 11 لاکھ، ہمیں صرف 4 لاکھ روپے فی گنٹھا؛ کھیتوں تک راستہ بند ہونے کا بھی خدشہ

بھیونڈی : ۷/اکتوبر (شارف انصاری):- ویرار-علی باغ ملٹی موڈل کوریڈور کے لیے زمین کے حصول کے عوض کم معاوضہ ملنے سے ناراض بھیونڈی تعلقہ کے کسانوں نے منگل کے روز بھیونڈی-وسئی روڈ پر خارباو میں چکہ جام احتجاج کیا۔ تقریباً دو گھنٹے تک جاری رہنے والے اس احتجاج کے باعث بھیونڈی-وسئی ہائی وے پر دونوں جانب گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں اور شدید ٹریفک جام ہوگیا۔ اس دوران کسانوں نے معاوضے میں مبینہ امتیاز کے خلاف شدید ناراضگی کا اظہار کیا۔ کسانوں کا الزام ہے کہ اسی علاقے سے گزرنے والے بلٹ ٹرین منصوبے کے لیے 11 لاکھ روپے فی گنٹھا معاوضہ دیا جارہا ہے، جبکہ ویرار-علی باغ کوریڈور کے لیے صرف 4 لاکھ روپے فی گنٹھا معاوضہ مقرر کیا گیا ہے۔ کسانوں کا کہنا ہے کہ کوریڈور کی تعمیر کے بعد سڑک کے دوسری جانب واقع ان کے کھیتوں تک پہنچنے کے لیے مناسب راستہ باقی نہیں رہے گا، جس سے انہیں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اس موقع پر دیپالی کاٹے نے سوال اٹھایا کہ ایک ہی گاؤں میں دو الگ الگ منصوبوں کے لیے معاوضے کی دو مختلف شرحیں کیوں مقرر کی گئی ہیں؟ تنظیم کے ہرشل پاٹل نے انتباہ دیتے ہوئے کہا کہ اگر کسانوں کے مطالبات تسلیم نہیں کیے گئے تو علاقے کا کسان اس منصوبے کے لیے ایک انچ بھی زمین نہیں دے گا۔ مقامی بھومی پتر اور کسانوں کی جانب سے کیے گئے اس چکہ جام احتجاج میں خارباو کے سرپنچ مہندر پاٹل، وسنت پاٹل، سمیت سریش مہترے، ہرشل پاٹل، دیپالی کاٹے، منوج مہترے، بالا پاٹل، اشوک پالکر، رمیش کاربھاری، سنیل چوہان سمیت بڑی تعداد میں دیہاتی، بھومی پتر اور خواتین شریک تھیں۔ کسانوں کے اہم مطالبات: بلٹ ٹرین منصوبے کی طرح 11 لاکھ روپے فی گنٹھا کے حساب سے معاوضہ دیا جائے۔ کوریڈور کے دوسری جانب واقع کھیتوں تک آمدورفت کے لیے الگ راستہ، انڈر پاس یا سروس روڈ تعمیر کیا جائے۔

بھیونڈی کارپوریشن کی جنرل باڈی میٹنگ میں خواتین کارپوریٹروں کے لیے الگ وقت مختص کرنے کا مطالبہ

سنیہا پاٹل نے میئر نارائن چودھری اور میونسپل کمشنر انمول ساگر کو خط لکھا، 50 فیصد خواتین کارپوریٹرز میں 90 فیصد پہلی بار منتخب ہوئی ہیں، اپنی بات رکھنے کے لیے مناسب وقت نہ ملنے کی شکایت

بھیونڈی :۷/اکتوبر (شارف انصاری):- بھیونڈی نظام پور سٹی میونسپل کارپوریشن میں 50 فیصد خواتین کارپوریٹرز ہیں، جن میں تقریباً 90 فیصد پہلی مرتبہ منتخب ہوکر آئی ہیں۔ تین سالہ ایڈمنسٹریٹر راج کے بعد منتخب نمائندوں سے عوام کی توقعات بھی بڑھ گئی ہیں، لیکن جنرل باڈی میٹنگ میں ایجنڈے اور دیگر کارروائیوں کی وجہ سے کارپوریٹرز کو اپنے وارڈ کے مسائل پیش کرنے کے لیے مناسب وقت نہیں مل پاتا۔ اسی مسئلے کو دیکھتے ہوئے کارپوریٹر سنیہا میہل پاٹل نے میئر نارائن چودھری اور میونسپل کمشنر انمول ساگر کو خط لکھ کر مطالبہ کیا ہے کہ جنرل باڈی میٹنگ میں خواتین کارپوریٹرز کو اپنی بات رکھنے کے لیے الگ سے وقت مختص کیا جائے۔ کارپوریٹر سنیہا پاٹل نے اپنے خط میں کہا ہے کہ جنرل باڈی میٹنگ شہر کی ترقی اور عوامی مفاد سے متعلق اہم فیصلے لینے کا سب سے بڑا پلیٹ فارم ہے۔ ہر کارپوریٹر اپنے وارڈ کے مسائل ایوان میں اٹھانا چاہتا ہے، لیکن ایجنڈے اور مقررہ موضوعات پر کارروائی میں ہی زیادہ تر وقت ختم ہوجاتا ہے۔ ایسے میں خواتین کارپوریٹرز کو اپنے مسائل مؤثر انداز میں پیش کرنے کا موقع نہیں مل پاتا۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کارپوریٹرز اپنے وارڈ کے مسائل کے ساتھ ساتھ خواتین، بچوں، بزرگ شہریوں، صحت، تعلیم، خواتین کے تحفظ، صفائی ستھرائی اور پانی کی فراہمی جیسے اہم عوامی مسائل بھی اٹھاتی ہیں۔ لیکن وقت کی کمی کے باعث ان مسائل پر تفصیلی گفتگو نہیں ہوپاتی۔ اس لیے جنرل باڈی میٹنگ میں عام بحث کے لیے باقاعدہ الگ وقت مقرر کیا جائے اور اس میں خواتین کارپوریٹرز کے لیے بھی مخصوص وقت مختص کیا جائے۔ دوسری جانب کانگریس کارپوریٹر خان عبدالرحمٰن عرف صدام بھائی نے میونسپل کمشنر انمول ساگر کو خط لکھ کر مطالبہ کیا ہے کہ جنرل باڈی میٹنگ دوپہر 3 یا 3:30 بجے کے بجائے صبح 11 بجے شروع کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ دوپہر کے وقت جنرل باڈی میٹنگ منعقد ہونے کی وجہ سے اسے شام تک ختم کرنا پڑتا ہے، جس کے نتیجے میں کئی کارپوریٹرز کے مسائل مکمل طور پر ایوان میں پیش نہیں ہوپاتے۔ اگر جنرل باڈی میٹنگ صبح 11 بجے شروع کی جائے تو دن بھر دو سیشن میں کارروائی کی جاسکتی ہے اور زیادہ سے زیادہ عوامی مسائل پر تفصیلی بحث ممکن ہوگی۔ صدام بھائی نے مزید مطالبہ کیا کہ ایجنڈے کی کارروائی شروع ہونے سے قبل کم از کم ایک گھنٹہ عام بحث کے لیے لازمی طور پر مختص کیا جائے، تاکہ پانی، سڑک، صحت، صفائی ستھرائی اور دیگر بنیادی سہولیات سے متعلق وارڈ سطح کے مسائل مؤثر انداز میں ایوان کے سامنے رکھے جاسکیں۔ ان کا کہنا ہے کہ فی الحال ایسے کئی عوامی مسائل محض رسمی کارروائی تک محدود ہو کر رہ جاتے ہیں۔

معذور افراد کے حقوق اور بااختیاری کے لیے دھولیہ میں رہنمائی کیمپ

جلگاؤں: ۷/اکتوبر (عقیل خان بیاولی): معذور افراد کو ان کے حقوق، سرکاری سہولیات، تعلیم اور روزگار کے مواقع سے آگاہ کرنے کے مقصد سے دھولیہ کے ماریا ہال میں محمود بھائی جان گروپ کے زیرِاہتمام رہنمائی و بیداری کیمپ منعقد کیا گیا۔ کیمپ میں ضلع بھر سے بڑی تعداد میں معذور افراد نے شرکت کی۔ پروگرام کی قیادت مولانا آزاد ایکتا فاؤنڈیشن کے ضلعی صدر محمود بھائی جان نے کی، جبکہ فاؤنڈیشن کے بانی صدر یوسف پنساری نے بھی فعال طور پر شرکت کی۔ راشٹریہ دیویانگ ادھیکار منچ، مہاراشٹر کے بانی صدر مرزا ذکی بیگ، کانگریس دیویانگ سیل، چھترپتی سمبھاجی نگر کے ضلعی صدر عبدالمدثر انصاری اور پیرا اسپورٹس ایسوسی ایشن گن شوٹنگ اسپورٹس کے ویٹرن فاؤنڈر رفیق خان نے بھی خصوصی شرکت کرکے شرکاء کی رہنمائی اور حوصلہ افزائی کی۔ کیمپ میں تعلیم، روزگار، سرکاری اسکیموں، سماجی تحفظ اور حقوق سے متعلق اہم معلومات فراہم کی گئیں۔ شرکاء نے اپنے مسائل اور مطالبات بھی پیش کیے، جنہیں متعلقہ سطح پر اٹھانے اور ان کے حل کے لیے ممکنہ اقدامات کی یقین دہانی کرائی گئی۔ اس موقع پر مختلف مذاہب کے مذہبی رہنماؤں، سماجی کارکنوں اور معزز شہریوں نے بھی شرکت کی۔ شرکاء نے کیمپ کو معذور افراد میں بیداری، یکجہتی اور خوداعتمادی کے فروغ کی جانب اہم قدم قرار دیتے ہوئے منتظمین کا شکریہ ادا کیا۔ پروگرام کے بعد معذورین کے ذاتی مسائل و سوالات پر بھی رہنمائی وتبادلہ خیال ہوا۔ انھیں قانونی رہنمائی بھی دی گئی۔

وعدہ پورا کرنے کے مطالبے کے ساتھ وجئے پور میں امیدواروں کا احتجاج

وجئے پور (بیجاپور)، 7/اکتوبر: (محمد یوسف رحیم بیدری) اردو میڈیم اسکولوں میں موجود خالی آسامیوں کو جلد از جلد پُر کرنے کے مطالبے کو لے کر 4 اکتوبر 2026 کو وجئے پور میں امیدواروں اور مقامی تنظیموں کی جانب سے احتجاج کیا گیا۔ احتجاج میں بڑی تعداد میں اردو میڈیم کے امیدواروں نے شرکت کرتے ہوئے حکومت سے اپنے سابقہ وعدے کو پورا کرنے کا مطالبہ کیا۔ اس موقع پر عبدالکریم شاعر، اردو اکیڈمی کے رکن شریف احمد شریف اور وجئے پور کے مجیب الرحمن افضل پور، شبیر مجاور اور بی بی آسیہ دولت کوٹی اور دیگر امیدواروں نے اپنے شدید ردِعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا: "800 سے 312 اور اب 312 سے 512 اساتذہ کے تقرر کی بات کہی جارہی ہے، ایسا لگتا ہے ہم بھیک مانگ رہے ہیں۔ ہم بھیک نہیں مانگ رہے، بلکہ حکومت سے کیے گئے وعدے کو پورا کرنے کا مطالبہ کررہے ہیں۔" انہوں نے مطالبہ کیا کہ 800 اردو میڈیم اسامیوں کو شامل کیا جائے اور آئندہ سال تک اردو میڈیم اسکولوں میں موجود تمام خالی آسامیوں کو مرحلہ وار پُر کرنے کے لیے مؤثر کارروائی شروع کی جائے۔ احتجاج کرنے والے امیدواروں کا کہنا ہے کہ اردو میڈیم اسکولوں میں تدریسی عملے کی متعدد آسامیاں خالی ہونے کے باوجود بھرتی کے عمل میں اردو میڈیم کی ضروریات کے مطابق مناسب تعداد میں آسامیاں شامل نہیں کی جارہی ہیں، جس کے باعث طلبہ، اساتذہ اور ملازمت کے خواہش مند امیدواروں میں شدید ناراضگی پائی جارہی ہے۔ مقررین نے آئین ہند کے آرٹیکل 350A اور 347 کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اردو سمیت زبان سے متعلق حقوق اور مادری زبان میں تعلیم کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے اردو میڈیم اسکولوں کو بھرتی کے عمل میں مناسب ترجیح دی جانی چاہیے۔ احتجاج میں شرکاء نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ اردو میڈیم اسکولوں کی تعلیمی ضروریات کو سنجیدگی سے لیا جائے، خالی آسامیوں کی نشاندہی کرتے ہوئے انہیں جلد از جلد پُر کیا جائے اور اردو میڈیم امیدواروں سے کیے گئے وعدوں کو عملی جامہ پہنایا جایا۔ ان کا مطالبہ بالکل واضح ہے، حکومت اپنے وعدے کو پورا کرے اور اردو میڈیم اسکولوں کی تمام ضروری خالی آسامیوں کو ترجیحی بنیادوں پر پُر کرنے کا عمل فوری طور پر شروع کرے۔

ووٹ چور گیانیش کمار کو مہاراشٹر میں قدم نہیں رکھنے دیں گے: ہرش وردھن سپکال

اگر وہ آئے تو ان کے منہ پر کالک پوت دیں گے، الیکشن کمیشن کے کام کاج کے خلاف کانگریس کا جارحانہ احتجاج

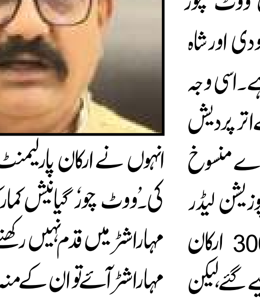

ممبئی: ۷/اکتوبر (پریس ریلیز): ملک کے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے ووٹ چوری کرکے بی جے پی کو انتخابات جیتنے میں مدد کی ہے، یہ اب واضح ہوچکا ہے۔ ملک بھر میں 'ووٹ چور' گیانیش کمار اور ان کے آقاؤں مودی اور شاہ کے خلاف شدید غم وغصہ پایا جاتا ہے۔ اسی وجہ سے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے اتر پردیش اور چھتیس گڑھ کے اپنے دورے منسوخ کردیئے ہیں۔ لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کی قیادت میں 300 ارکان پارلیمنٹ ان سے ملاقات کے لیے گئے، لیکن انہوں نے ارکان پارلیمنٹ سے ملاقات نہیں کی۔ 'ووٹ چور' گیانیش کمار کو کانگریس کارکنان مہاراشٹر میں قدم نہیں رکھنے دیں گے۔ اگر وہ مہاراشٹر آئے تو ان کے منہ پر کالک پوت دی جائے گی، یہ سخت انتباہ مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر ہرش وردھن سپکال نے دیا ہے۔ اس سلسلے میں بات کرتے ہوئے کانگریس کے ریاستی صدر نے کہا کہ 'ووٹ چور' چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار آئینی عہدے پر بیٹھ کر بی جے پی کے ایجنٹ کی طرح کام کررہے ہیں۔ انہوں نے ملک کی جمہوریت کا قتل کیا ہے اور اس غدار کے خلاف پورے ملک میں شدید غم وغصہ پایا جاتا ہے۔ پورا ملک سڑکوں پر اتر کر گیانیش کمار کے استعفے کا مطالبہ کررہا ہے۔ اسی وجہ سے ان کے طے شدہ دوروں میں مسلسل تبدیلیاں کی جارہی ہیں۔ میرٹھ اور وارانسی کے بعد اب 7 اور 8 اکتوبر کو ہونے والا چھتیس گڑھ کا دورہ بھی ملتوی کردیا گیا ہے۔ فارم-6 میں غیر قانونی طریقے سے تبدیلی کرکے 18 سال کی عمر مکمل کرچکے نوجوانوں کو ووٹ دینے کے حق سے محروم کرنے کا گناہ کیا گیا ہے۔ اس گناہ کی سزا گیانیش کمار اور انہیں تحفظ فراہم کرنے والے ان کے آقاؤں کو بھگتنی ہی پڑے گی۔ لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کی قیادت میں کانگریس پارٹی ووٹروں کے حقوق اور منصفانہ انتخابی عمل کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔

نگرسول۔تارور ریلوے لائن کی ڈبلنگ کے باعث کئی ٹرینیں منسوخ

کچھ جزوی طور پر منسوخ اور بعض تاخیر سے چلیں گی

ناندیڑ: ۷/اکتوبر (ورق تازہ نیوز) نگرسول۔ تارور ریلوے لائن کی ڈبلنگ کا کام شروع کیا گیا ہے۔ اس کام کے دوران بجلی کاری اور سگنلنگ کا کام بھی کیا جائے گا۔ اس مقصد کے لیے 25 نومبر 2026 سے 10 دسمبر 2026 تک مجموعی طور پر 16 دن کا بلاک منظور کیا گیا ہے۔ اس کے پیش نظر کئی ٹرینیں منسوخ کی گئی ہیں، جبکہ بعض ٹرینوں کے سفر میں جزوی تبدیلی کی گئی ہے اور کچھ ٹرینیں تاخیر سے چلیں گی۔ منسوخ ہونے والی مسافر ٹرینیں: ٹرین نمبر 77619 جالنا۔نگرسول مسافر ٹرین کی 1، 3، 7، 8 اور 10 دسمبر 2026 کی سروس منسوخ رہے گی۔ اس طرح مجموعی طور پر 5 پھیرے منسوخ کیے گئے ہیں۔ ٹرین نمبر 77620 نگرسول۔جالنا مسافر ٹرین کی 1، 3، 7، 8 اور 10 دسمبر 2026 کی سروس منسوخ رہے گی۔ اس کے بھی مجموعی طور پر 5 پھیرے منسوخ کیے گئے ہیں۔ ٹرین نمبر 77621 جالنا۔نگرسول ڈیمو کی 2، 4، 5، 6 اور 9 دسمبر 2026 کی سروس منسوخ رہے گی۔ مجموعی طور پر 5 پھیرے منسوخ کیے گئے ہیں۔ ٹرین نمبر 77622 نگرسول۔جالنا ڈیمو کی 2، 4، 5، 6 اور 9 دسمبر 2026 کی سروس منسوخ رہے گی۔ مجموعی طور پر 5 پھیرے منسوخ کیے گئے ہیں۔ کچھ ٹرینیں جزوی طور پر منسوخ: ٹرین نمبر 16003 چنئی۔نگرسول ایکسپریس کی 6 دسمبر 2026 کی سروس روٹے گاؤں۔نگرسول کے درمیان جزوی طور پر منسوخ رہے گی۔ ٹرین نمبر 16004 نگرسول۔چنئی ایکسپریس کی 7 دسمبر 2026 کی سروس نگرسول۔روٹے گاؤں کے درمیان جزوی طور پر منسوخ رہے گی۔ ٹرین نمبر 17231 نرساپور۔نگرسول ایکسپریس کی 4 اور 6 دسمبر 2026 کی سروس روٹے گاؤں۔نگرسول کے درمیان جزوی طور پر منسوخ رہے گی۔ ٹرین نمبر 17232 نگرسول۔نرساپور ایکسپریس کی 5 اور 7 دسمبر 2026 کی سروس نگرسول۔روٹے گاؤں کے درمیان جزوی طور پر منسوخ رہے گی۔ ٹرین نمبر 12787 نرساپور۔نگرسول ایکسپریس کی 30 نومبر، 1، 2، 3، 5، 7، 8 اور 9 دسمبر 2026 کی سروس روٹے گاؤں۔نگرسول کے درمیان جزوی طور پر منسوخ رہے گی۔ مجموعی طور پر 8 پھیرے متاثر ہوں گے۔ ٹرین نمبر 12788 نگرسول۔نرساپور ایکسپریس کی 1، 2، 3، 4، 6، 8، 9 اور 10 دسمبر 2026 کی سروس نگرسول۔روٹے گاؤں کے درمیان جزوی طور پر منسوخ رہے گی۔ مجموعی طور پر 8 پھیرے متاثر ہوں گے۔ ٹرین نمبر 17687 منماڑ۔دھرم آباد ایکسپریس کی 1 سے 10 دسمبر 2026 تک کی سروس منماڑ۔لاسور کے درمیان جزوی طور پر منسوخ رہے گی۔ مجموعی طور پر 10 پھیرے متاثر ہوں گے۔ ٹرین نمبر 17688 دھرم آباد۔منماڑ ایکسپریس کی 1 سے 10 دسمبر 2026 تک کی سروس لاسور۔منماڑ کے درمیان جزوی طور پر منسوخ رہے گی۔ مجموعی طور پر 10 پھیرے متاثر ہوں گے۔ ٹرین نمبر 57652 منماڑ۔ناندیڑ مسافر ٹرین کی 9 اور 10 دسمبر 2026 کی سروس منماڑ۔لاسور کے درمیان جزوی طور پر منسوخ رہے گی۔ ٹرین نمبر 57651 ناندیڑ۔منماڑ مسافر ٹرین کی 8 اور 9 دسمبر 2026 کی سروس لاسور۔منماڑ کے درمیان جزوی طور پر منسوخ رہے گی۔ ٹرین نمبر 17661 کاچی گوڑا۔نگرسول ایکسپریس کی 3 سے 9 دسمبر 2026 تک کی سروس روٹے گاؤں۔نگرسول کے درمیان جزوی طور پر منسوخ رہے گی۔ مجموعی طور پر 7 پھیرے متاثر ہوں گے۔ ٹرین نمبر 17662 نگرسول۔کاچی گوڑا ایکسپریس کی 4 سے 10 دسمبر 2026 تک کی سروس نگرسول۔روٹے گاؤں کے درمیان جزوی طور پر منسوخ رہے گی۔ مجموعی طور پر 7 پھیرے متاثر ہوں گے۔ کچھ ٹرینیں تاخیر سے چلیں گی: ٹرین نمبر 12753 ناندیڑ۔نظام الدین ایکسپریس 1 اور 8 دسمبر 2026 کو 80 منٹ کی تاخیر سے چلے گی۔ ٹرین نمبر 12715 ناندیڑ۔امرتسر ایکسپریس 1 سے 10 دسمبر 2026 تک 70 منٹ کی تاخیر سے چلے گی۔ ٹرین نمبر 17618 ناندیڑ۔چھترپتی شیواجی مہاراج ٹرمینس ایکسپریس 1 سے 10 دسمبر 2026 تک 70 منٹ کی تاخیر سے چلے گی۔ ریلوے انتظامیہ کے مطابق ریلوے لائن کی ڈبلنگ کا کام مکمل ہونے کے بعد مستقبل میں ٹرینوں کے آپریشن کی صلاحیت میں اضافہ ہوگا۔ ریلوے انتظامیہ نے مسافروں سے اپیل کی ہے کہ مذکورہ تبدیلیوں کا نوٹس لیتے ہوئے اپنے سفر کی منصوبہ بندی کریں۔

حدگاؤں اور ماہور میں ضلع کلکٹر اور سی ای او کا مشترکہ دورہ

ناندیڑ: ۷/اکتوبر (ورق تازہ نیوز): ناندیڑ کے ضلع کلکٹر راہول کرڈیلے اور ضلع کونسل کے چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) میگھنا پاٹل نے حدگاؤں اور ماہور تعلقہ جات کا مشترکہ دورہ کرکے انتظامی امور کا باریک بینی سے جائزہ لیا۔ اس طوفانی دورے کے دوران انہوں نے اسکولوں، آنگن واڑیوں، گرام پنچایتوں، طبی کیمپوں اور مختلف ترقیاتی کاموں کا براہ راست معائنہ کیا۔ اعلیٰ افسران نے طلباء، والدین، مقامی شہریوں اور کسانوں سے براہ راست گفتگو کرکے ان کے مسائل بھی سنے۔ حدگاؤں تعلقہ کے گاؤں پلہ میں واقع ضلع کونسل پرائمری اسکول کا اچانک معائنہ کیا گیا۔ اس دوران یہ افسوسناک بات سامنے آئی کہ چھٹی کی پیشگی درخواست کے بغیر ہی ۱۳ اساتذہ ڈیوٹی سے غیر حاضر تھے۔ ضلع کلکٹر نے اس پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے ان کے خلاف فوری تادیبی کارروائی کے احکامات جاری کیے۔ انہوں نے اسکول کے کمروں اور آنگن واڑی کے احاطے میں صفائی کے اعلیٰ انتظامات برقرار رکھنے کی ہدایت دی۔ دونوں افسران نے طلباء سے بات چیت کرکے ان کے تعلیمی معیار کو پرکھا اور والدین کے ساتھ بھی تبادلہ خیال کیا۔ آنگن واڑی کے دورے میں ہدایت دی گئی کہ بچوں کا باقاعدگی سے وزن کیا جائے اور انہیں غذائیت سے بھرپور خوراک فراہم کی جائے۔

گھر میں نقب زنی کے ۲/جرائم کا پردہ فاش

۱/لاکھ ۲۸/ہزار کا مال ضبط، ایک گرفتار

ناندیڑ: ۷/اکتوبر (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ شہر اور اطراف میں چوری اور نقب زنی کے جرائم میں ملوث ملزمان کے خلاف جاری خصوصی مہم کے تحت مقامی جرائم شاخ نے کارروائی کرتے ہوئے گھر میں نقب زنی کے 2 جرائم کا پردہ فاش کیا ہے۔ پولیس نے ایک ملزم کو گرفتار کرکے اس کے قبضے سے سونے اور چاندی کے زیورات سمیت 1 لاکھ 28 ہزار روپے کا مال ضبط کیا ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نیلابھ روہن کی ہدایت پر ضلع میں جرائم پیشہ افراد کے خلاف خصوصی مہم چلائی جارہی ہے۔ اسی مہم کے دوران مقامی جرائم شاخ کی ٹیم نے ہری اوم نگر، تروڑا بزرگ اور پڈکو علاقے میں ہوئی نقب زنی کے معاملات میں ایک ملزم کو زیورات اور نقد رقم سمیت گرفتار کیا۔ 5 اکتوبر 2026 کو مقامی جرائم شاخ کی ٹیم نوری چوک علاقے میں گشت کررہی تھی۔ اسی دوران مخبر سے اطلاع ملی کہ مالٹیکڑی پل کے نیچے ایک مشتبہ شخص کھڑا ہے اور گھر میں نقب زنی کرکے چرائے گئے سونے اور چاندی کے زیورات فروخت کرنے کے لیے گاہک تلاش کر رہا ہے۔ اطلاع کی بنیاد پر پولیس ٹیم نے فوری طور پر جال بچھا کر مشتبہ شخص کو حراست میں لے لیا۔ پوچھ گچھ کے دوران اس نے اپنا نام سید شارق سید شاہ حبیب، عمر 19 سال، پیشہ بے روزگار، ساکن رحمت نگر، دیگلور ناکہ، ناندیڑ بتایا۔ اس کے مشتبہ طرز عمل کے باعث پنچوں کی موجودگی میں اس کی تلاشی لی گئی، جس میں 1 لاکھ 10 ہزار روپے مالیت کے سونے اور چاندی کے زیورات اور 18 ہزار روپے نقد برآمد ہوئے۔ ضبط شدہ مال کی مجموعی مالیت 1 لاکھ 28 ہزار روپے بتائی گئی ہے۔ پولیس کی جانب سے اعتماد میں لے کر تفصیلی پوچھ گچھ کرنے پر ملزم نے 2 نقب زنی کے جرائم میں ملوث ہونے کا اعتراف کیا۔ پہلے معاملے میں تقریباً 4 ماہ قبل اس نے اپنے ساتھی شیخ سلمان شیخ مدنی دادا، عمر 22 سال، ساکن تہرا نگر، ناندیڑ، حال مقیم کھڑک پورہ، ناندیڑ کے ساتھ مل کر ہری اوم نگر، تروڑا بزرگ میں ایک بند مکان کا تالا توڑ کر گھر میں داخل ہوکر الماری میں رکھے سونے اور چاندی کے زیورات اور نقد رقم چوری کی تھی۔ اس معاملے میں ایئرپورٹ پولیس اسٹیشن میں جرم نمبر 299 / 2026 کے تحت بی این ایس کی دفعات 331(3)، 331(4) اور 305 کے تحت مقدمہ درج ہے۔ دوسرے معاملے میں تقریباً 2 سے 3 ماہ قبل ملزم نے اپنے دوسرے ساتھی شیخ ارباز، ساکن ملت نگر، ناندیڑ کے ساتھ مل کر پڈکو، ناندیڑ میں ایک مکان کا تالا توڑا اور باورچی خانے میں رکھے ڈبے سے نقد رقم چوری کی تھی۔ اس معاملے میں ناندیڑ دیہی پولیس اسٹیشن میں جرم نمبر 828 / 2026 کے تحت بی این ایس کی دفعات 331(3)، 331(4) اور 305 کے تحت مقدمہ درج ہے۔ دونوں جرائم کی تصدیق اور تفتیش کے بعد گرفتار ملزم سید شارق کو ضبط شدہ مال سمیت مزید قانونی کارروائی کے لیے ایئرپورٹ پولیس اسٹیشن کے حوالے کردیا گیا ہے۔ اس کارروائی کو پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نیلابھ روہن کی ہدایت پر مقامی جرائم شاخ کے پولیس انسپکٹر اتل بھوسلے کی رہنمائی میں پولیس سب انسپکٹر ناگ ناتھ تکھرے، معاون پولیس سب انسپکٹر دارا سنگھ راٹھوڑ اور پولیس اہلکار موہن ہاکے، سنیل گٹلے وار، لہو جانے، آبا راؤ چنگل واڑ، سائبر سیل کے راجندر سیٹکر اور دیپک اوڈھنے نے انجام دیا۔

☆☆☆☆☆

ال نینو کے ممکنہ اثرات کے پیش نظر پانی کے استعمال میں کفایت شعاری کریں، دوبارہ استعمال اور آبی تحفظ کو ترجیح دیں

31 اگست 2027 تک پینے کے پانی کی دستیابی یقینی بنانے کے لیے ضلع کلکٹر راہل کردیلے کی اپیل

ناندیڑ: 7/ اکتوبر: (نامہ نگار): ال نینو کے ممکنہ اثرات کے باعث آئندہ موسم میں بارش میں کمی کا امکان اور دستیاب آبی ذخائر پر بڑھنے والے دباؤ کو مدنظر رکھتے ہوئے 31 اگست 2027 تک ضلع میں پینے کے پانی کی دستیابی محفوظ رکھنے کے لیے ابھی سے مؤثر منصوبہ بندی اور ضروری اقدامات کرنا ناگزیر ہے۔ دستیاب پانی کا کفایت شعاری، ترجیحی اور منصوبہ بند طریقے سے استعمال کیا جائے۔ پانی کی بچت، دوبارہ استعمال اور آبی تحفظ کے اقدامات پر سختی سے عمل درآمد کے لیے سرکاری محکموں، مقامی خود اختیاری اداروں، صنعتوں، تعمیراتی شعبے اور تجارتی و کاروباری اداروں کو فعال طور پر حصہ لینا چاہیے، یہ اپیل ضلع کلکٹر راہل کردیلے نے کی ہے۔ حکومت کی ہدایات کے مطابق 16 اکتوبر 2026 سے پانی کے استعمال میں کم ازکم 10 فیصد کمی لانے کے لیے متعلقہ اداروں کو ضروری اقدامات کرنے ہوں گے۔ دستیاب آبی ذخائر کی منصوبہ بندی کرتے وقت پینے کے پانی کو اولین اور سب سے زیادہ ترجیح دی جائے۔ آئندہ ممکنہ پانی کی قلت سے نمٹنے کے لیے تمام متعلقہ اداروں کو احتیاطی اقدامات کو ترجیح دینی چاہیے۔ تمام سرکاری دفاتر، محکمے اور ان کے ماتحت ادارے پانی کے غیر ضروری استعمال سے گریز کریں۔ دفتری عمارتوں، سرکاری رہائش گاہوں، باغات اور دیگر مقامات پر پانی کے رساؤ کا فوری طور پر پتہ لگا کر اسے درست کیا جائے۔ جہاں ممکن ہو وہاں صاف شدہ یا دوبارہ استعمال کے قابل پانی باغات، صفائی، تعمیرات اور پینے کے علاوہ دیگر کاموں کے لیے استعمال کیا جائے۔ محکموں کے زیر انتظام کنوؤں، تالابوں، ٹینکوں اور دیگر آبی ذرائع سے غیر ضروری یا غیر قانونی پانی نکالنے کی روک تھام کو یقینی بنایا جائے۔ افسران، ملازمین اور شہریوں میں پانی کی بچت اور آبی تحفظ کے حوالے سے بیداری پیدا کی جائے۔ پانی کی قلت کے امکان، آبی ذرائع کی سطح میں کمی یا پانی کی فراہمی سے متعلق کسی سنگین معاملے کی اطلاع فوری طور پر ضلع انتظامیہ کو دی جائے۔ ناندیڑ شہر اور ضلع میں تعمیراتی شعبے کی وسعت کے پیش نظر تعمیراتی کاموں کے لیے پینے کے قابل پانی کے غیر ضروری استعمال سے گریز کرنا ضروری ہے۔ تعمیراتی شعبے کی تنظیم کریڈائی اپنے رکن تعمیراتی کاروباری افراد اور ترقیاتی اداروں کو پانی کے مناسب استعمال اور منصوبہ بندی کے حوالے سے ضروری ہدایات جاری کرے۔ تعمیرات، صفائی، دھلائی اور دیگر غیر پینے کے کاموں کے لیے جہاں ممکن ہو صاف شدہ یا دوبارہ استعمال کے قابل پانی استعمال کیا جائے۔ تعمیراتی منصوبوں میں پانی کے رساؤ کو روکنے کے لیے باقاعدگی سے جانچ کی جائے۔ بڑے رہائشی منصوبوں میں بارش کے پانی کو ذخیرہ کرنے، آبی تحفظ اور پانی کے دوبارہ استعمال کے اقدامات کیے جائیں۔ استعمال ہونے والے پانی کا ریکارڈ رکھا جائے اور غیر ضروری استعمال کو روکا جائے۔ پینے کا پانی پینے کے لیے اور دوبارہ استعمال ہونے والا پانی دیگر کاموں کے لیے استعمال کرنے کے اصول پر عمل کرنے کی اپیل کی گئی ہے۔ ضلع کے صنعتی شعبے کو آبی تحفظ اور پانی کے دوبارہ استعمال کے اقدامات کو ترجیح دینی چاہیے۔ صنعتی تنظیمیں اپنے رکن اداروں کو اس سلسلے میں ضروری رہنمائی فراہم کریں اور مؤثر کارروائی کے لیے انہیں متحرک کریں۔ حکومت کی ہدایات کے مطابق ہر صنعت کو اپنے مجموعی پانی کے استعمال میں سے کم ازکم 30 فیصد پانی دوبارہ استعمال یا دوبارہ صاف کرکے استعمال کرنے کے لیے ضروری اقدامات اور بنیادی سہولیات تیار کرنی ہوں گی۔ جن صنعتی کاموں کے لیے صاف شدہ پانی استعمال کیا جا سکتا ہے، وہاں پینے کے قابل پانی کے استعمال سے گریز کیا جائے۔ صنعتی عمل یا گندے پانی کو صاف کرنے والے مراکز سے دستیاب صاف شدہ پانی کو صنعتی اور دیگر غیر پینے کے کاموں کے لیے دوبارہ استعمال کیا جائے۔ صنعتیں پانی کے استعمال کی باقاعدگی سے نگرانی کریں اور آبی تحفظ کے مؤثر اقدامات نافذ کریں۔ ناندیڑ شہر کی بازاروں، دکانوں، ہوٹلوں، کھانے پینے کے مراکز اور دیگر تجارتی و کاروباری اداروں کو پانی کی بچت کے لیے فعال طور پر حصہ لینا چاہیے۔ تجارتی تنظیمیں اپنے ارکان کو پانی کی بچت کے حوالے سے ضروری ہدایات جاری کریں۔ تجارتی اداروں میں پینے کے قابل پانی کے غیر ضروری استعمال سے گریز کیا جائے۔ نل، پائپ لائن، ٹینک اور پانی کی دیگر تنصیبات میں ہونے والے رساؤ کو فوری طور پر درست کیا جائے۔ جہاں ممکن ہو صاف شدہ یا دوبارہ استعمال کے قابل پانی صفائی، دھلائی، باغات اور دیگر غیر پینے کے کاموں کے لیے استعمال کیا جائے۔ بڑے تجارتی مراکز میں بارش کے پانی کو ذخیرہ کرنے، پانی کے دوبارہ استعمال اور آبی تحفظ کے اقدامات کیے جائیں۔ صارفین، ملازمین اور تاجروں میں پانی کی بچت کے حوالے سے بیداری پیدا کی جائے۔ موجودہ صورتحال میں دستیاب آبی ذخائر محدود ہیں اور پینے کے پانی کو اولین ترجیح دینا ضروری ہے۔ اس لیے پانی کی بچت کو صرف بیداری مہم تک محدود نہ رکھا جائے بلکہ ہر محکمہ، ادارہ اور متعلقہ شعبہ اپنے دائرہ کار میں عملی اقدامات کرے۔ 16 اکتوبر 2026 سے پانی کے استعمال میں کم ازکم 10 فیصد کمی لانے، پینے کے قابل پانی کے غیر ضروری استعمال سے گریز کرنے، پانی کے رساؤ کو فوری طور پر درست کرنے، دوبارہ استعمال کے قابل پانی کا زیادہ سے زیادہ استعمال کرنے اور آبی تحفظ کے اقدامات نافذ کرنے کے لیے متعلقہ ادارے فوری کارروائی کریں۔ 31 اگست 2027 تک پینے کے پانی کی دستیابی برقرار رکھنے کے لیے ہر فرد پانی کے ہر قطرے کو احتیاط سے استعمال کرے۔ "پانی کی بچت ہی پانی کی دستیابی کی ضمانت ہے" کے اصول کے تحت تمام سرکاری ادارے، تنظیمیں، صنعتیں، تعمیراتی کاروباری افراد، تجارتی و کاروباری ادارے اور شہری ذمہ داری کے ساتھ اقدامات کریں۔ ممکنہ پانی کی قلت سے نمٹنے کے لیے ضلع انتظامیہ کی جانب سے کیے جانے والے اقدامات میں بھی فعال تعاون کریں، یہ اپیل ضلع کلکٹر راہل کردیلے نے کی ہے۔

ناندیڑ ڈویژن میں خصوصی ٹکٹ چیکنگ مہم 3.33 لاکھ روپے وصول

ناندیڑ: ۷/ اکتوبر (نامہ نگار): ناندیڑ ڈویژن کی جانب سے بغیر ٹکٹ اور بے قاعدہ سفر پر روک لگانے کے ساتھ ساتھ مسافروں کو درست ٹکٹ کے ساتھ سفر کرنے کی ترغیب دینے کے لیے باقاعدگی سے خصوصی ٹکٹ چیکنگ مہم چلائی جارہی ہے۔ اسی سلسلے میں 5 اکتوبر 2026 کو صبح 4:30 بجے سے شام 7 بجے تک تمام ٹکٹ چیکنگ دستوں کی شرکت سے خصوصی ٹکٹ چیکنگ مہم چلائی گئی۔ اس مہم کی نگرانی ناندیڑ کے اسسٹنٹ کمرشل آفیسر شلیش کمار سنگھ نے کی۔ مہم کے دوران مجموعی طور پر 31 ٹکٹ چیکنگ ملازمین نے حصہ لیا اور 23 ٹرینوں کی جانچ کی گئی۔ اس دوران مجموعی طور پر 562 بے قاعدہ سفری معاملات سامنے آئے اور 333015 روپے کی رقم وصول کی گئی۔ ٹکٹ چیکنگ کے دوران بغیر ٹکٹ یا غیر مجاز سفر کے 281 معاملات سامنے آئے، جن میں کرایہ کے طور پر 110745 روپے اور جرمانے کے طور پر 140820 روپے وصول کیے گئے۔ اسی طرح بے قاعدہ سفر کے 54 معاملات میں 13230 روپے کرایہ اور 27000 روپے جرمانہ وصول کیا گیا۔ بغیر بک کرائے سامان لے جانے کے 227 معاملات میں 41220 روپے وصول کیے گئے۔ اس طرح مجموعی طور پر 562 معاملات میں 333015 روپے کی وصولی عمل میں آئی۔ ریلوے انتظامیہ نے تمام مسافروں سے اپیل کی ہے کہ سفر شروع کرنے سے قبل لازمی طور پر درست ٹکٹ حاصل کریں اور پورے سفر کے دوران ضروری سفری دستاویزات اپنے پاس رکھیں۔ قواعد کے مطابق ضرورت پڑنے پر سامان کی بھی مناسب طریقے سے بکنگ کرائیں۔ ریلوے انتظامیہ نے مسافروں سے ٹکٹ چیکنگ عملے کے ساتھ تعاون کرنے اور ریلوے کے تمام قواعد وہدایات پر عمل کرنے کی اپیل کی ہے، تاکہ تمام مسافروں کے لیے محفوظ، منظم اور ہموار ریلوے سفر کو یقینی بنایا جاسکے۔

ناندیڑ ضلع پولیس میں 5 پولیس انسپکٹروں کے تبادلے

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز) 7/اکتوبر: ناندیڑ ضلع پولیس فورس کے پانچ پولیس انسپکٹروں کے داخلی تبادلے کیے گئے ہیں۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نیلابھ روہن نے 6 اکتوبر 2026 کو اس سلسلے میں باقاعدہ احکامات جاری کیے۔ یہ تبادلے ضلع پولیس اسٹیبلشمنٹ بورڈ کی سفارش اور مہاراشٹر پولیس ایکٹ کی ترمیم شدہ دفعات کے تحت کیے گئے ہیں۔ تبادلے کے تحت پولیس انسپکٹر اومکانت آنند راؤ چنچولی کر کو ناندیڑ دیہی پولیس اسٹیشن سے پولیس کنٹرول روم ناندیڑ منتقل کیا گیا ہے، جبکہ پولیس انسپکٹر اشوک نکارام جادھو کو پولیس کنٹرول روم سے ناندیڑ دیہی پولیس اسٹیشن کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ دیگر تبادلوں میں سبھاش پاندورنگ اناسلے کو ایئرپورٹ سیکورٹی ناندیڑ سے نائیگاؤں پولیس اسٹیشن، امول ہری داس بھگت کو نائیگاؤں سے اردھاپور پولیس اسٹیشن اور مہادیو ہنمنت راؤ ماننجر کو اردھاپور پولیس اسٹیشن سے ایئرپورٹ سیکورٹی ناندیڑ منتقل کیا گیا ہے۔

ای ڈبلیو ایس (EWS) سرٹیفکیٹ کے اجراء میں تاخیر پر

ضلع کلکٹر کی سخت کارروائی، دو ریونیو افسران معطل

ناندیڑ: ۷/اکتوبر (ورق تازہ نیوز): معاشی طور پر کمزور طبقات (EWS) کا سرٹیفکیٹ جاری کرنے میں بلاوجہ تاخیر اور سرکاری فرائض میں سنگین غفلت برتنے پر ضلع کلکٹر راہول کرڈیلے نے سخت ایکشن لیتے ہوئے بلولی تحصیل دفتر کے ریونیو اسسٹنٹ سی۔ پی۔ دھرمیکر اور اسسٹنٹ ریونیو آفیسر این۔ وی۔ پالیکر کو فوری طور پر ملازمت سے معطل کر دیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق، بلولی تعلقہ کے گاؤں آدم پور کے رہائشی کارتک کاشی ناتھ پانڈے نے ۲۸ جون ۲۰۲۶ کو مہا آن لائن پورٹل کے ذریعے ای ڈبلیو ایس سرٹیفکیٹ کے حصول کے لیے باقاعدہ درخواست جمع کرائی تھی۔ ضوابط کے تحت یہ سرٹیفکیٹ ایک مقررہ مدت کے اندر درخواست گزار کو فراہم کرنا لازمی ہوتا ہے، تاہم متعلقہ اہلکاروں کی جانب سے اس عمل میں مجرمانہ تاخیر کی گئی اور بالآخر مہینوں بعد ۸ ستمبر ۲۰۲۶ کو یہ سرٹیفکیٹ جاری کیا گیا۔ سرکاری کام میں اس قدر سستی اور لاپرواہی کے واضح ثبوت سامنے آنے کے بعد ضلع کلکٹر نے دونوں اہلکاروں کے خلاف فوری انضباطی کارروائی کرتے ہوئے انہیں معطل کر دیا۔ اس کارروائی کے ساتھ ہی ضلع کلکٹر راہول کرڈیلے نے تمام سرکاری محکموں کے افسران اور ملازمین کو سخت ہدایات جاری کی ہیں کہ شہریوں کو سرکاری خدمات اور مختلف سرٹیفکیٹس کے حصول میں کسی بھی قسم کی زحمت یا غیر ضروری تاخیر کا سامنا نہ کرنا پڑے اور عوام کی تمام درخواستوں کو مقررہ وقت کے اندر نمٹایا جائے۔ ضلع انتظامیہ نے دو ٹوک الفاظ میں متنبہ کیا ہے کہ عوام کو درپیش مسائل کے حل میں سستی دکھانے اور سرکاری کاموں میں لاپرواہی برتنے والے کسی بھی افسر یا ملازم کو بخشا نہیں جائے گا اور مستقبل میں بھی ایسے افراد کے خلاف قواعد کے مطابق سخت ترین کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

شیوسینا تنازعہ میں سپریم کورٹ کا اہم سوال، شندے گروپ کے موقف پر عدالت کی نظر

نئی دہلی: ۷/اکتوبر (ایجنسی) شیوسینا کے نام اور انتخابی نشان سے متعلق تنازعہ کی سماعت کے دوران سپریم کورٹ نے انتخابی کمیشن کے فیصلے اور قانون ساز اکثریت کو بنیاد بنانے کے طریقہ کار پر اہم سوالات اٹھائے ہیں۔ شندے گروپ کی جانب سے سینئر وکیل نیرج کشن کول نے انتخابی کمیشن کے فیصلے کا دفاع کرتے ہوئے مختلف عدالتی فیصلوں کا حوالہ دیا۔ تاہم جسٹس جوی مالیا باگچی نے سوال کیا کہ اگر عدالت اسپیکر کے فیصلے کو غلط قرار دیتی ہے تو اس کا اثر انتخابی کمیشن کی جانب سے شندے گروپ کو شیوسینا کا نام اور 'کمان اور تیر' کا نشان دینے کے فیصلے پر کیا ہوگا۔ سماعت کے دوران کول نے شندے گروپ کا موقف پیش کرتے ہوئے کہا کہ انتخابی کمیشن نے صرف ارکان اسمبلی کی تعداد کی بنیاد پر فیصلہ نہیں کیا، بلکہ ووٹوں کے تناسب اور پارلیمنٹ و اسمبلی میں دونوں گروپوں کی عددی طاقت سمیت مختلف پہلوؤں کو بھی مدنظر رکھا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ انتخابی کمیشن کو آئین کے آرٹیکل 324 کے تحت سیاسی جماعت کے تنظیمی ڈھانچے اور جمہوری کردار کا جائزہ لینے کا اختیار حاصل ہے۔ کول نے سیاسی جماعت کے اندرونی جمہوری نظام کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ ان کے مطابق انتخابی کمیشن 1990 کی دہائی سے سیاسی جماعتوں کے آئین میں جمہوری اصولوں کی پابندی پر زور دیتا آیا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ شیوسینا کے 2018 کے ترمیم شدہ آئین کی نقل انتخابی کمیشن کے ریکارڈ میں موجود نہیں تھی، اسی لیے تنظیمی اکثریت کا جائزہ لینے میں مشکلات پیش آئیں اور کمیشن نے قانون ساز اکثریت کو اہم بنیاد بنایا۔ سماعت کے دوران عدالت نے اس بنیادی سوال پر توجہ مرکوز کی کہ کیا شیوسینا کے نام اور انتخابی نشان کا فیصلہ صرف قانون ساز اکثریت کی بنیاد پر کیا جاسکتا ہے۔ عدالت پہلے بھی یہ سوال اٹھا چکی ہے کہ انتخابات میں ووٹر بنیادی طور پر سیاسی جماعت کو ووٹ دیتا ہے۔ ایسے میں اگر منتخب نمائندے بعد میں اپنی سیاسی وفاداری تبدیل کریں تو کیا ان کی تعداد کو اسی جماعت کی عوامی حمایت کا درست عکاس تصور کیا جاسکتا ہے۔ جسٹس جوی مالیا باگچی نے یہ سوال بھی اٹھایا کہ اگر اسپیکر کی جانب سے شندے گروپ کے ارکان اسمبلی کو نااہل قرار نہ دینے کا فیصلہ بعد میں غلط ثابت ہوتا ہے تو کیا انتخابی کمیشن کی جانب سے انہیں پارٹی کا نام اور انتخابی نشان دینے کے فیصلے پر دوبارہ غور ضروری نہیں ہوگا۔ عدالت نے یہ بھی دریافت کیا کہ اگر قانون کے مطابق ارکان اسمبلی کو نااہل قرار دیا جانا چاہیے تھا تو ایسی صورت میں انہیں حاصل ہونے والے انتخابی نشان کے فیصلے کا کیا اثر ہوگا۔ عدالت نے یہ واضح کیا ہے کہ وہ انتخابی کمیشن کے فیصلے کو اپنی صوابدید سے تبدیل کرنے کی بات نہیں کررہی، لیکن کمیشن نے اپنے اختیار کا استعمال کس طریقے سے کیا اور کیا تمام متعلقہ پہلوؤں اور ممکنہ متبادل راستوں پر غور کیا، اس کا عدالتی جائزہ لیا جاسکتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ انتخابی کمیشن نے 17 فروری 2023 کو شندے گروپ کو شیوسینا کا نام اور 'کمان اور تیر' کا انتخابی نشان دیا تھا۔ کمیشن نے تنظیمی اکثریت کے بجائے قانون ساز ونگ کی عددی طاقت کو اہم بنیاد بنایا تھا۔

پرنٹر،پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس اسماعیل مارکیٹ چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 229-6-4 بڑی درگاہ گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office:Near Masjid-e- Osman Gani Mohammadia colony. Mal Tekdi Road,NANDED - کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔